بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مکشوفات منازل احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دارالاحسانؒ

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لمرضات اللہ تعالٰی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین

مؤلف: محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ۰ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

امروز سعید پنجشنبہ ۲۱ محرم الحرام سنہ ۱۴۱۰ ہجری المقدس

جلد ہجدہم ۱۸

طبع ———— اوّل

مطبع ———— نثار آرٹ پریس پرائیویٹ لیمٹڈ، لاہور

طابع ———— المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ گ ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۴۶۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
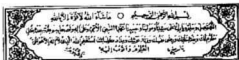
اھلاً و سھلاً

مبارکاً مکرماً مشرفاً

جِلد ہجدَہم ۱۸

کی

اِفتتاح مُبارک ہو!

۹۸۴۴

اٹھارہ ۱۸ ہزار عالم نے برملا کہا:

حق کی قوت ـــــ قوی العزیز -

اگر کوئی حق کو تسلیم کرلے، باطل کے پہاڑ

ریزہ ریزہ کر کے ہَوا میں اُڑا دے ۔

یا محی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۴۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا سرمدی فیض :

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

یا محی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۴۶

اگر کوئی کسی کی ایک بات کو، صرف ایک بات
کو، کما حقہٗ، مان لے، مظہر العجائب کا نمونہ بن کر

اُوجِ ثریّا پہ چمکے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۴۷

اس مقام پہ مرنے والے مرا نہیں کرتے۔ نہ ہی کوئی موت انہیں مار سکتی ہے۔ ابدی حیات کے امین ہوتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۴۸

علم وہ ہے جو روح کو گرما گیا اور نفس کو رُلا گیا۔ یاحیّ یاقیوم

سایہ دار، پھولدار، پھلدار درخت ـــــ قالین
اور محلّات ـــــ کھنڈرات

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۴۹

اُلّو کبھی کبھی روتا ہے اور یہی رونا اسکی دانشمندی کی دلیل

ــــ ✱ ــــ

ہو سکتا ہے کسی غفلت ہی کی بنا پر روتا ہو۔
ورنہ رات کی پُرکیف فضاؤں میں کیسا رونا اور کیسا رونا!

ــــ ✱ ــــ

ے رے اُلو! تیری دانشمندی کا دُنیا بھر میں
چرچا کر دیا! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۵۰

پرگٹ ہو سکتا ہی نہیں جب تک وہ اور وہ
ساتھ نہ ہوں اور پاس نہ ہوں، حاضر نہ ہوں اور
ناظر۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۵۱

زندگی ——— ہمّ و حُزن۔
راحت کی کوئی بھی سبیل کسی کو بھی نظر نہیں آتی۔

صلوٰۃ وسلام کی برکت سے اُجالا ہوا جو کبھی نہیں
مُسکرائی ، مُسکرانے لگی ۔

دل مُردہ تھا ، زندہ ہو کر حرکت کرنے لگا ۔
اسمِ اعظم "الحیّ القیوم" کا ورد کرنے لگا ۔ یہی
اسکی ابتدا اور اسی پر اسکی انتہا ۔ یا حیُّ یا قیوم

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا
وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ط

(ترجمہ : اے اللہ اچھا کر میرے انجام کو تمام کاموں میں اور
مجھے پناہ دے دُنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے ۔)
حضرت بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

کو دُعا کرتے سُنا : اللّٰھم احسن ...... الخ

نیز (یہ فرماتے سُنا کہ) یہ دُعا کرنا جس شخص کی عادت ہوگی، اُسے مصیبت پہنچنے سے پہلے موت آجائیگی (اسے طبرانیؒ نے روایت کیا ہے۔)

کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صـ ۷۵

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۸۵۲

تیری عزت و ہیبت و جبروت کی عظمت کا جلال
تیرے نوری پردوں کی قبا میں مستور۔ اللّٰہ! اللّٰہ!
جبریلؑ کو بھی دَم مارنے کی جرأت نہیں، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۸۵۳

تیرا اجمال (ما شاء اللہ، اہلاً و سہلاً)
خاکی، نوری اور ناری کو تسخیر کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۵۴

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ!
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	میں آپ سے سوال کرتا ہوں
بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی	آپ کے پیارے ناموں کے طفیل
مَا عَلِمْتُ مِنْھَا	جو میں جانتا ہوں ان میں سے
وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ	اور جو میں نہیں جانتا
وَبِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ	اور آپ کے عظمت والے نام
الْاَعْظَمِ	کے طفیل جو سب سے بڑا ہے

وَ بِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ — اور آپکے اس نام کے طفیل جو بڑا ہے، سب سے بڑا،

(اسے دیلمی رحمہ اللہ نے حضرتِ انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

کنز العمال، کتاب العمل بالسنة، ج ۴، ص ۹۷

ف : یا حیّ یا قیّوم ، ——— اسمِ اعظم

یا ذا الجلال والاکرام ، ——— اِسمِ الکبیر الاکبر

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

—— ۹۸۵۵ ——

خانقاہی نظام کی کشتی میں جب سوراخ ہوا، ہوتے ہوتے پانی سے بھری اور ڈوب گئی، ایسا ڈوبی ——— بس ڈوب ہی گئی

یا حیّ یا قیّوم

—— * ——

دُنیا بھر کے دنیادار دین کی آڑ میں جلوہ افروز ہوتے اور بڑے بڑوں کو مات کر گئے ۔ نامی گرامی جعلساز بھی انگشت بدنداں

جس دُنیا کو جمع کرنے کے لیے دین سے مُنہ موڑا ، اور کک اُس دُنیا نے بھی اسے قبول نہ کیا۔ دُنیا بھی گئی اور اللہ کی غیرت نے بھی کبھی اسے پسند نہ کیا

یہ دین و دُنیا کا وہ دستور ہے جو کبھی نہ بدلا اور کبھی نہیں بدلنا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۹۸۵۶

اشاروں کی دُنیا میں بدترین اشارے

آنکھ سے

کان سے

مُنہ سے

ہاتھ سے اور

پاؤں سے جاری رہتے ہیں

کوئی مانے نہ مانے، ہر کوئی ہر اشارے کو خوب

جانتا ہے۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرُ الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۸۵۷

مَتْرُوكٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ لَّ سے یہ مُراد ہے کہ

اپنی ہر حاجت اللہ ہی کے حوالے کر ـــ ہر

حاجت سے کُلیّتاً مُستغنی و دست بردار ہو کر

اُسے قاضی الحاجات کے حوالے کر۔ یاحیُ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۵۸

انتظام

لنگر اتنا پکایا کرو کہ ہر کسی کو کھلانے کے بعد سات آدمیوں کا کھانا باقی رہا کرے۔

بالکل ہی بچ جائے تو دوسرے وقت کتّوں اور کوّوں کو کھلایا کرو۔ یاحیُ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۵۹

میرے ایک دوست نے مجھکو بتایا کہ وہ انگریزی

راج میں ایک کور کمانڈر کے اہلمد تھے۔ انتہائی مصروفیت اور بے پناہ ذمہ داری کے باوجود وہ بلاناغہ ہر روز نیمروز سے پہلے گیارہ ہزار مرتبہ اسماء الحسنیٰ اور نیمروز کے بعد بارہ ہزار مرتبہ اسماء النبی الکریم صلے اللہ علیہ وسلم باقاعدگی سے پڑھا کرتے۔

ہم اور ہمارے ذہن بالکل ہی فارغ ہیں، ہم ایسا کیوں نہیں کرتے؟ وما علینا الا البلاغ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۶۰

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضے کرم اللہ وجہہٗ کی فضیلت میں فرمایا:

"میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ"

ایک بار سیدنا جبریل علیہ السلام انسانی شکل میں تشریف لائے۔ مولائے علیؑ سے ملاقات ہوئی تو اُن سے دریافت فرمایا کہ بتائیے اس وقت جبریلؑ کہاں ہیں؟ آپ نے عرش معلّٰی سے تحت الثریٰ تک نظر دوڑائی اور فرمایا کہ مجھے اس وقت جبریل زمین و آسمان میں کہیں بھی نظر نہیں آئے پس آپ ہی جبریلؑ ہیں جو میرے سامنے ہیں۔　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۶۱

مولائے علی کرم اللہ وجہہ اسلامی سلطنت کے فرماں روا ہو کر بھی نانِ جویں اور سادہ پانی کے سوا کوئی غذا استعمال نہ کرتے۔

ایک بار آپ جَو کی سوکھی روٹی چبا رہے تھے مگر وہ ٹوٹ نہیں رہی تھی۔
کسی نے متعجب ہو کر پوچھا: آپ وہی علیؓ ہیں جنہوں نے خیبر توڑ ڈالا تھا؟
فرمایا: ہاں۔ وہ میں نے اللہ کی طاقت سے توڑا تھا اور یہ روٹی اپنی طاقت سے توڑ رہا ہوں۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۹۸۶۲

جس طرح مرغی اپنے انڈوں اور بچوں کو اپنے پروں کے نیچے چھپا کر رکھتی ہے اسی طرح اللہ اپنی مملوک کو۔

یہاں یہ اضافہ بے جا نہیں " اور شاہ اپنی ولایت کو،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۸۶۳

طالبانِ طریقت کے لیے

★ کوئی وہ ذکر بتاؤ جو تیرے جسم الوجود میں جاری ہو اور جس کا تو نے کبھی ناغہ نہ کیا ہو۔

★ کوئی وہ برائی بتاؤ جو تم کبھی نہیں کرتے۔

★ کوئی وہ نیکی بتاؤ جو تم ہمیشہ کرتے ہو۔

یہ تینوں چیزیں انسانی زندگی کی منزل ہیں، ماشاءاللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۸۶۴

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی ○ (طٰہٰ: ۴۶)

(فرمایا ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں۔
سنتا ہوں اور دیکھتا۔)

اللہ حاضر ہے، ناظر ہے بندے کا اللہ کے حضور
میں حاضر رہنا اہم ترین اور کٹھن منزل ہے، تیرے
میرے بس کی بات نہیں، اللہ ہی کے فضل و کرم
پہ موقوف

آنکھ سو جاتی ہے، دل کبھی نہیں سوتا، ہمیشہ جاگتا
رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۶۵

آپ تبلیغ کے لیے آئے ہو
کتاب العمل بالسنۃ کے مطابق خود عمل کیا
کرو اور لوگوں کو تلقین کیا کرو۔

"مکشوفاتِ منازلِ احسان" کے مطابق پڑھا کرو
اور لوگوں کو سنایا کرو۔
"عارفانہ کلام" سے باز رہا کرو۔ میری یا کسی اور
کی بزرگی مت گھوٹا کرو۔
سیدھے سادھے احکام بتایا کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۶۶

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے
خصائلِ نبوّت میں سے کسی ایک کو کما حقہٗ
اپنانا طریقت میں خصلت کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ الکریم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۸۶۷

صدقہ کوئی بھی ہو کسی کا بھی ہو فاعل و مفعول
کو شرمسار و نادم کرنے کے بعد اور کہ قبول
ہو جاتا ہے۔ یہی صدقہ کی شان ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۸۶۸

اللہ کرے تیرا صدقہ، میرے لیے پریشانی کا باعث نہ بنے۔ آتے ہی مفلوک الحال بیوگان میں آٹا تقسیم کرنے کا موجب بنے۔ پھر کوئی مذائقہ نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۶۹

عادت اقوال پہ حاوی۔ الا ماشاء اللہ!

عادت جب کمال کو پہنچ جاتی ہے، بدل جاتی ہے اور کسی بھی شے کا بدلنا کمال ہی پہ پہنچ کر ہوتا ہے۔ جب بھی بدلی، کمال ہی پہ پہنچ کر بدلی۔

جھوٹ، چغلی، غیبت اور حسد میری عادت ہے،
اللہ کرے یکسر بدلے۔

قریب تر ہو کر ہی بندہ اللہ کے فضل و کرم اور میرے
آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت
کا اُمیدوار بنا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۸۷۰

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ (الرحمٰن ۲۶،۲۷)

ترجمہ: جتنے (ذی روح) روئے زمین پر موجود ہیں
سب فنا ہو جائیں گے اور (صرف) آپ کے پروردگار

کی ذات جو کہ عظمت (والی) اور احسان والی ہے،
باقی رہ جائے گی

ہر شے، جو بھی اس دنیا میں پیدا ہوئی، ایک دن مرنے والی ہے

کسی کے بھی مرنے کا فکر مت کیا کر!
ہر کسی کی زندگی اور موت اللہ العظیم ہی کے
قبضۂ قدرت میں ہے

موت وحیات سے بے پروا ہو کر اللہ ہی کے
ذکر وفکر میں محو رہا کر۔ یہی تیری زندگی کی منزل
اور اسی پر تیرا دارومدار۔ یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۷۱

سُلطان روح کے لیے مژدۂ جانفزا، سہل ترین۔
سُلطان نفس کے لیے دشوار ترین۔
کبھی نہیں مانتا۔ بات بات پہ تاویلات جاری رکھتا ہے۔
ہے کوئی جوان جو اسے کبھی من مانی نہ کرنے دے؟
آتے ہی لتاڑ دے!

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ (طٰہٰ: ۱۲۴)

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
واللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۷۲

ذکر ہی کی بدولت ذکر بلند ہوتا ہے!

ذکر ہر بوجھ کو اُتار دیتا ہے !

ذکر ہی کی بدولت قلب مزکّی اور دل روشن ہوتا ہے

اور گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۸۷۳

رد کو مت آنے دو بجادیں مغرب تک ہو۔

کوئی مضائقہ نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۸۷۴

میرا کوئی خلیفہ نہیں !

بن نہ سکا۔

جملہ دفاتر اللہ کی امانت ہیں
اگر کسی کو
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم عنایت فرمائیں
من وعن پیش کر دینا۔
اسکی پہچان ـــــ میرا حال ہوگا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۷۵

قرآن کریم کی زبان ـــ اشارات

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

فقیروں کا تذکرہ کسی بھی طرح امیروں کے تذکرے
سے کم نہیں ہوتا، فرق الوراے ہوتا ہے
افسوس، نظر انداز کیا جاتا ہے۔ کرنے والی چیز
تو فقرار کا تذکرہ ہے نہ کہ امرا کا۔
سابے، امرار کا بھی کوئی تذکرہ ہوتا ہے؟
امرار ہی کے نام قلمبند کیے جاتے ہیں۔
امیر عیش پرست ہوتے ہیں، صاحبِ تذکیر نہیں۔
ہستئ دہر میں نامور تذکرہ فقیروں کا ہے، امیروں
کا نہیں۔ خصلت کی دُنیا میں سرِفہرست فقرار ہی
کا تذکرہ رہا۔ اوّل و آخر، ظاہر و باطن کا تذکرہ
فقرا ہی کو ورثہ میں ملا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۸۷۷

عیاشی نے تیرے ابّو کو بڑی ابتلا میں مبتلا کیا۔
اسی طرح امّی کو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۷۸

یا ارحم الراحمین کو پکارا ——— مانگ ۔ دیا جائیگا
یا حیّ یا قیوم کو پکارا ——— میں موجود ہوں۔ حاضر و ناظر
یا ذا الجلال والاکرام کو پکارا ——— سوال کر۔ پورا ہوگا
یا رحمۃ للعالمین کو پکارا ——— دلجوئی کی حد کردی۔
کبھی نامراد نہ لوٹایا۔

مانگ کر تو دیکھ !

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۷۹

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(الفتح آیت ۴)

(وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی)

ف : مومن کے قلب کی صباحت سے سکون حاصل ہوتا ہے۔ کسی اور طرح نہیں۔ یا حی۔ یا قیوم

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ (الطارق آیت ۴)

کوئی نفس ایسا نہیں جس پر کوئی نگران مقرر نہ ہو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
هاذه خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۸۸۰

مرد وہ ہے جو شیطان کو کبھی ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اعلیٰ مرد وہ ہے جو شیطان کو بات بات پر رُلاتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۸۱

قیامت میں انسان اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا اور ہم بھی، ماشاءاللہ، اُنہی کے ساتھ ہوں گے

روح و جان و مال قُربان کر دینا، پھر بھی یہ کہنا "محبت کا حق ادا نہیں ہوا"، جانِ جاناں کی محبت ہی کی ایک تشریح ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۸۲

اھلِ ذکر اللہ کے ذکر کے سوا کسی اور کا ذکر کبھی نہیں کرتے، نہ ہی کسی اور کی ضرورت محسوس کیا کرتے ہیں۔ اللہ کا ذکر ہر ذکر سے اعلےٰ وارفع اور تیری توفیق ہی کی بدولت بندے تیرا ذکر کیا کرتے ہیں

یا حیی یا قیوم

جس نے بھی تیرا ذکر کیا، فارغ البال ہوا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۸۳

اے میرے بادشاہوں کے بادشاہ! تیرے فضل و کرم

سے میرا یہ دل طاہر ہو اور تیرے نور سے منوّر۔
بے شک یہ دل تیری ہی مملوک اور تیرے ہی
قبضۂ قدرت میں محکوم ہے۔ یا حیّ یا قیّوم
بدوں ارادت کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں
رکھتا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۸۴

سینے پہ لکھ اور ہر وقت پیشِ نظر رکھ:
إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا
أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

(یٰسٓ ۸۲)

(جب وہ کسی شے کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کی

شان یہ ہے کہ وہ اس سے کہہ دیتا ہے کُنْ
یعنی ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے)

جب اُس نے کہا ، اسی وقت ہوگیا۔ مطلق دیر
نہ لگی۔ یہ تیرے اللّٰہ کا وہ اَمر ہے جو کبھی نہیں
ٹلتا ، فوراً ہو جاتا ہے۔ یاحیّ قیوم

جب تک امر نہیں ملتا ، کوئی کچھ بھی کرنے پہ
کیا قُدرت رکھتا ہے ؟ اور تدبیر بیچاری کیا
کر سکتی ہے ؟ بے نیلِ مرام۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذوالفضل العظیم

۹۸۸۵

تیری باتیں، تیرے ذکر کے نور کو بجھا گئیں۔ ہائے ہائے، اتنا بڑا خسارہ! کیا خوب ہوتا۔ تو گُونگ ہوتا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرّازقین
وَاللہُ ذوالفضلِ العظیم

۹۸۸۶

تیری نظروں میں کسی کی بھی شان کبھی نہ جچی۔ اللہ اللہ، ماشاءاللہ! بڑے بڑوں کو متحیّر کر گئی۔
جب بھی مارا، تیری ہی اداؤں نے مارا

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْن صلی اللہ علیہ وسلم

یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرّازقین
وَاللہُ ذوالفضلِ العظیم

۹۸۸۷

نبوت کا انتہائی بھولا پن، اللہ کو بے حد پسند

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرٰى ۝ (طٰہٰ ۱۷ : ۱۸)

ترجمہ:۔ اور (حبیب اللہ تعالٰی نے پوچھا) اے موسیٰ! یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ تو وہ بولے (اے اللہ!) یہ میری لاٹھی ہے۔ میں (کبھی) اس پر سہارا لگاتا ہوں اور (کبھی) اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کام (نکلتے) ہیں!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۸۸

لیشیر، صابر صاحبؒ کا لانگری تھا۔
ملنگ نعرہ زن ہوتے: "صابرؒ!
تیری دال میں پانی۔" یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۸۹

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
صرف یہ کہنے کی دیر ہے

• اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا — کوئی شک نہیں کہ وہ بہت ہی بُردبار بہت ہی بخشنے والا ہے۔

• اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ — بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَهْدِي بِهَا قَلْبِيْ	ہدایت دے تو اُس سے
وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ	میرے دل کو اور مجتمع کر دے تو اس سے میرے کام کو
يَا قَاضِيَ الْاُمُوْرِ	اے فیصلہ کرنے والے
وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ	معاملات کے اور اے شفاء دینے والے سینوں کے (یعنی دلوں کے)

جو ہوا، اللہ کی طرف سے ہوا

جو ہو رہا ہے، اللہ کی طرف سے ہو رہا ہے

جو ہوگا، اللہ ہی کی طرف سے ہوگا!

کہنا سہل ترین

ماننا مشکل ترین

اسے مان کر بندہ مُوحّد بنا۔ غیریت سے پاک ہُوا
اَحَدْ نے اپنے پاک پردوں میں چھپا لیا۔

جو شرک سے پاک ہُوا، غیریت سے پاک ہوا
غیریت ——— عین شرک ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۰

جس نے بھی جو کچھ کیا، دین ہی کی آڑ میں کیا اور
جو بھی بنا، دین ہی کی آڑ میں بنا

دین کی آڑ میں بننے والوں کو دین نے کبھی قبول
نہ کیا۔ فنات ہی کا موجب بنا۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۱

تیری تدبیر نہیں، میری قدر کی تقدیر سے
جمیع اُمور سرانجام پاتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۲

طبابت و خطابت ہر کسی میں پائے جاتے ہیں نہ
ہر کوئی طبیب ہے نہ خطیب البتہ ہر کوئی ہر دو کا
دعویدار ضرور ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۳

تیری مان کر پھر کسی امر کی کبھی نہ ماننا،

تیرے ادب کا وہ دستور ہے جو کبھی نہیں بدلتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۴

کسی بھی کمال کا دعویٰ مت کر۔ تیرا کمالِ کمال
"عَبْدٌ مُذْنِبٌ ذَلِیلٌ" ہے
اور یہ کمال لازوال ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۵

جب تک دل آباد نہیں ہوتا، شاد نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۶

یہ دعوت وتبلیغ الاسلام کا بین الاقوامی مرکز ہے
کسی کا بھی ذاتی گھر نہیں۔

ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں، شام کو بھانڈے ٹونڈے
کر کے، خالی ہاتھ گھر کو لوٹا کرتے ہیں۔
کل کے لیے کوئی بھی شے بچا کر نہیں رکھتے۔
توکلت علی اللّٰہ صبح کرتے ہیں۔

یہ ناداری نہیں، فضلِ باری ہے

قرونِ اُولیٰ کی اتباع اللّٰہ کو پسند۔
کوئی بھی منکر نہیں۔　　یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۸۹۷

مفلوک الحال کی تلاش میں رہ۔ پالے تو بِن مانگے دے۔ یہ تیرا بہترین صدقہ ہے۔

ہر کوئی مفلوک الحال نہیں ہوتا، تام نہاد مفلوک الحال ہوتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۸

ہم نے تو کبھی باز نہیں آنا، آ سکتے ہی نہیں، البتہ ذکرِ جمیل کا نُور سدا تنا رہے۔ ہو سکتا ہے ذکرِ جمیل کا نُور جملہ منہیات کو خاکستر کر دے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۹۹

دل معصیت سے مکدّر اور ذکر و طاعت سے منور ہوتا ہے

مکدّرات میں جملہ منہیات کا تلاطم اور انوارات ــــ ہر نور سے مزیّن

ہر سینہ مکدّر ہے ــ مکدّرات سے بھرپور، غیر اللہ سے معمور
(الا ماشاء اللہ)

سینے کا کھولنا اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے، کسی بھی اور کے بس کی بات نہیں۔ جب اللہ چاہتا ہے، جس کے سینے کو چاہتا ہے کھول

دیتا ہے۔

سورۃ الم نشرح پڑھ

بار بار پڑھ

محویت کے عالم

میں پڑھ

مکدرات کا تریاق!

ماشاء اللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاِسْمٌ

یہ اسم اعظم ہے اور ہمارا

مُرَبِّینَا وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِیْ

اسم مربی ہے اور ہمارے سلسلۂ عالیہ

هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ الْعَالِیَةِ ○

کا فریاد رس ہے۔

★ غُنیۃ الطالبین میں ملکۂ سبا کا واقعہ بیان کرتے ہوئے یاحیُّ یاقیومُ کی فضیلت اس طرح مذکور ہے کہ حضرت سُلیمانؑ نے) فرمایا اے سردارو! تم میں سے کون ہے جو میرے پاس اس کا (یعنی ملکہ

بلقیس کا) تخت لا دے اس سے قبل کہ وہ مطیع ہو کر میرے پاس آئے، اس وقت وہ میرے لیے حلال نہیں۔

حضرت سُلیمان علیہ السلام سے ایک عفریت نے، جو کہ جنّوں میں سے ایک درشت اور سخت مزاج عفریت تھا اور نام اس کا عمرو تھا، کہا کہ میں اسے لاتا ہوں آپ کے اپنے مقام سے اٹھنے سے پہلے پہلے یعنی اس مجلس کے برخاست ہونے سے قبل (اور یہ مجلسِ عدالت فیصلوں کے لیے دوپہر تک رہتی تھی) اور تحقیق میں اس کے اُٹھانے پر قدرت رکھتا ہوں اور اس چیز پر امانت دار بھی ہوں (یعنی اس میں جو موتی، جواہرات، زمرد اور سونا چاندی ہے اس میں سے خیانت نہ کروں گا) اور قوت اس

عفریت کی اس قدر تھی کہ وہ اپنا قدم وہاں رکھتا تھا جہاں اسکی آنکھ کی نگاہ پہنچتی تھی پس اس نے حضرت سلیمانؑ سے کہا کہ میں جہاں تک میری آنکھ کی نظر پہنچتی ہے، قدم رکھتا ہوں، میں وہ تخت آپ کی عدالت برخاست ہونے سے پہلے پہلے آپ کے پاس لادوں گا۔ حضرت سلیمانؑ نے فرمایا میں اس سے بھی جلدی چاہتا ہوں تو وہ شخص بول اٹھا جس کے پاس اللہ کی کتاب میں سے علم تھا یعنی وہ اسمِ اعظم (یا حی۔ یا قیوم) جانتا تھا۔

(اور وہ دو نام ہیں یا حی۔ یا قیوم)

وہ بولا میں اپنے پروردگار سے دُعا کروں گا میں اسکی طرف توجہ کروں گا اور میں اپنے پروردگار کی کتاب میں غور کروں گا اور میں اس تخت کو

آپ کے پاس آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے لے آؤں گا اور وہ آصف بن برخیا بن شعیا تھا اور اسکی ماں کا نام باطورا تھا اور وہ بنی اسرائیل سے تھا اور وہ اللہ کا اسمِ اعظم جانتا تھا۔

جب اس نے کہا کہ میں تختِ بلقیس آپ کے پاس لے آؤں گا قبل اس کے کہ آپ کی طرف وہ چیز آئے جس کو آپ کی نظر پہنچتی ہے (یعنی پلک جھپکنے سے پہلے پہلے) تو سلیمانؑ نے کہا اگر تو نے ایسا کر دیا (یعنی اسے لے آیا) تو تو سب سے بڑھ گیا اور اگر تو ایسا نہ کر سکا تو تو نے مجھے جنوں میں شرمندہ کیا اور میں جنوں اور آدمیوں کا سردار ہوں۔

(یہ سنکر) آصف کھڑا ہوا، اس نے وضو کیا اور اللہ کو سجدہ کیا۔ وہ اللہ تعالیٰ کو اسمِ اعظم کے ساتھ

پکارتا تھا اور کہتا تھا : یا حیّ یا قیوم
اور حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت کی گئی ہے کہ تحقیق
آپ نے فرمایا کہ وہ یہی اسمِ اعظم ہے کہ جب اللہ تعالیٰ
سے اِس نام کے ساتھ دُعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے،
اور جب اِس کے ساتھ اللہ سے سوال کیا جائے تو
وہ عطا کرتا ہے۔ اور وہ یا ذا الجلال والاکرام ہے
کہا راوی نے، پس بلقیس کا تخت، نیچے زمین کے غائب
ہو گیا یہانتک کہ وہ تخت حضرت سلیمان علیہ السلام
کی کُرسی کے پاس ظاہر ہوا، جس کرسی پر حضرت سلیمان
علیہ السلام اپنے دونوں قدم رکھتے تھے جبکہ وہ اس پر بیٹھتے
تھے۔ غنیۃ الطالبین / کتاب الحل بالسنۃ۔ ج ا صفحہ ۹۲/۹۱

★ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ جب بدر کی جنگ ہو رہی تھی تو میں نے کچھ دیر کے

لیے جنگ کی پھر میں دوڑ کر آیا تاکہ دیکھوں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کیا کر رہے ہیں ۔جب میں آیا تو میں نے آپ کو سجدہ میں یہ کہتے ہوئے پایا : یا حیی یا قیوم۔اس سے زیادہ نہ کہتے ۔ میں پھر لڑائی کیطرف گیا اور دوبارہ آیا تو آپ کو دیکھا کہ سجدہ میں یہی کہہ رہے ہیں (یعنی یا حیی یا قیوم) آپ لگاتار یہی کہتے رہے تا آنکہ اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرمائی۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

یا حی یا قیوم کوئی معبود نہیں مگر تو

حضرت کتانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ۔ میں نے

عرض کیا: حضور! میرے لیے دُعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ میرا دل مُردہ نہ کر دے۔

آپؒ نے فرمایا! ہر روز چالیس دفعہ یا حی یا قیوم لَا اِلٰہ اِلَّا انت پڑھا کر

یہ کلام بہت عمدہ ہے۔ اس کے صحیح ہونے میں کوئی اِشکال نہیں۔ دل کی زندگی کا ذکر شرعاً صحیح ہے یہ خواب نیکی کی ترغیب کے لیے بھی ہے اور ایک بشارت بھی۔ باقی رہا چالیس کا عدد محدود ہونا تو اس میں مضائقہ والی کوئی بات نہیں۔ اگر لازمی طور پر یہ مقدار نہ پائی جائے تو بھی اس کلام کو جتنا ممکن ہو، پڑھ لیا کرے۔

الاعتصام لِشاطبی۔

کتاب العمل بالسّنۃ ج ۱ ص ۹۲

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۰۰

تسلیم پہ تسلیم ——— رضا کا ابدی دستور

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۰۱

جس نے بھی اسے قاضی الامور مانا، اس کے جمیع اُمور اُس کے حوالے ہوئے اور جب شافی الصدور کہا، بے شک ہر علت سے نجات پائی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۰۲

نور بھی اندر ہے، ظلمت (غلاظت) بھی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۰۳

حال کسی بھی حال میں رحمت سے خالی نہیں ہوتا۔ حال کی آغوش میں رحمت ہوتی ہے، سراسر رحمت

بندہ قدر کا مقدور ہے، تیرے فضل ہی سے رحمت کا امیدوار یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۹۹۰۴

دو بڑے فتنات ہیں

فِتْنَۃُ الْمَال ! فِتْنَۃُ الْقَبْر

فتنۃ المال ——— فتنۃ القبر کا موجب۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۰۵

عزم کا تذکرہ اللہ کو بے حد پسند۔ ہر تذکرہ
سے فقید المثال۔ تذکروں کی دُنیا میں سرِ فہرست۔
اور ہر تذکرے کو مات کر دیتا ہے۔

عزم حبِ حق و باطل کے میدان میں مظہر العجائب

کا نمونہ بن کر اپنے کرتب کا مظاہرہ کرنے لگتا ہے، کائنات کو متحیّر کر دیتا ہے۔ مخالفین تک داد دینے لگتے ہیں اور کرّوبیاں انگشت بدنداں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۰۶

ذکرِ دوام

نفس و شیطان و ہمزات الشیاطین و خنّاس جب سب کے سب گھیرے میں لیے گئے،

یہ منظر یہ اکھاڑا

دیکھنے کی چیز ہوتا ہے۔ جب کسی سے بھی کوئی اُمید باقی نہیں رہتی، پسپائی کے تمام آثار نظر آنے لگتے

ہیں، نا اُمید ہو کر، ہاتھ بُلند کر کے، مطیع ہونے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۰۷

روح جب ارواح سے ملاپی ہوئی، مسکرائی۔ یاس و حزن عنقا ہوئے۔

بے شک روح ـــ اقلیمِ قلبوت کی سُلطان،
باقی سب غیر اللہ۔ اور غیر اللہ غیر ہوتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۰۸

اے وہ موذی تو ہر کسی کو پریشان کیے ہوئے ہے، اگر ہم نے بھی اسے پریشان نہ کیا — کیا یہ منزل اور کیا اس کا حاصل ! یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۰۹

جب تک روح کلیتاً مذموم سے پاک نہیں ہوتی، طریقت میں اسے جُنب کہتے ہیں اور جُنب (ناپاک) میں نماز نہیں ہوتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا اور مہربان ہے۔

تَمَّ نُوْرُکَ فَهَدَيْتَ فَلَکَ

کامل ہے نور تیرا پس تو نے ہدایت دی سو تیرے

اَلْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُکَ

ہی لیے تعریف ہے بہت زیادہ ہے حلم تیرا

فَعَفَوْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ

پس تو نے معاف کر دیا۔ سو تیرے ہی لیے تعریف ہے

فَبَسَطْتَ يَدُکَ فَاَعْطَيْتَ

فراخ ہوا تیرا دستِ قدرت (انعام کیساتھ) پس تو نے عطا کیا

فَلَکَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُکَ

سو تیرے ہی لیے حمد ہے اے ہمارے رب تیری

اَکْرَمُ الْوُجُوْهِ

ذات سب سے بزرگ ذات ہے

وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَ

اور تیرا رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے

عَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ

اور تیرا عطیہ سب سے اچھا عطیہ ہے

وَ اَهْنَاُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا

اور سب سے زیادہ خوشگوار تیری اطاعت

فَتُشْكَرُ وَ تُعْصٰى رَبَّنَا

کی جاتی ہے اے ہمارے پروردگار تو تو شکر کو قبول

فَتَغْفِرُ وَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ

کرتا ہے لہذا نافرمانی کی جاتی ہے اے ہمارے رب تو بخش دیتا ہے اور دعا قبول

وَ تَكْشِفُ الضُّرَّ وَ تَشْفِى

کرتا ہے تو بیقرار کی اور دور کرتا ہے تو تکلیف کو اور شفا دیتا ہے تو

السَّقَمَ وَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ

بیمار کو اور بخش دیتا ہے تو گناہ کو۔

وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي

اور قبول کرتا ہے تُو توبہ کو اور نہیں بدلہ دے سکتا

بِالَائِكَ اَحَدٌ وَّلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

تیری نعمتوں کا کوئی اور نہیں پہنچ سکتا تیری تعریف کو

قَوْلُ قَائِلٍ ٥

قول کسی قائل کا۔

حضرت فرات بن سلیمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی کھڑا نہیں ہوسکتا جو چار رکعت پڑھے اور اس میں وہ دُعا پڑھے جو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ یعنی تم نورک ...... الخ

مجمع الزوائد منبع الفوائد / کتاب الصل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۳۷

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۱۰

اَلْاِنْسَانُ عَيْنُ الْوُجُوْد

انسان عین الوجود ہے

وَالسَّبَبُ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْد

اور سبب ہے ہر موجود کا

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج

اے ہمارے پروردگار! تونے یہ بیکار نہ بنایا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۱۱

نفس، شیطان، ہمزات الشیاطین وخنّاس سے خطاب

تم اللہ کی مخلوق ہو۔ تمہیں بھی اللہ ہی نے پیدا کیا۔
اللہ کے حکم کے تابع بن کر جہاں بھی چاہو، رہو۔
نافرمانی مت کرو

—•✱•—

نافرمانی تو کسی کی بھی ہو، نظر انداز نہیں ہوتی چہ جائیکہ
اُن کی!

—•✱•—

سچ پوچھو تو تم ہمارے محسن بھی ہو اور معاون بھی۔ ہم
نے جو کچھ بھی سیکھا تمہاری ہی بدولت سیکھا۔ بُرائی و
بیحیائی پہ تم ہی نے اُکسایا اور ورغلایا ورنہ مجھ میں تو
اللہ کی روح تھی ـــــ طاہر و مطہر۔

—•✱•—

جوں جوں اس پہ فکر کرتے جاؤ گے، اسرار کھلتے جائیں گے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۱۲

گناہوں سے نادم ہو کر ہی توبہ کا باب کھلتا ہے اور توبہ عین نیکی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۱۳

انوار و تجلیات کا ورود احیائے دین کے لیے تقویت آمیز ہوتا ہے۔ سراب فریب سے مبرا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۱۴

حیلہ ــــــــــ کش مکش

وسیلہ ــــــــــ کُن فیکون کی اُمید

حیلہ ــــــــــ ناقص العقل

وسیلہ ــــــــــ سُبل السّلام

حیلہ ــــــــــ اِنسانی فطرت

وسیلہ ــــــــــ قدر کی قدرت

وسیلہ کسی کا بھی ہو، نظر انداز نہیں ہوتا

بہترین وسیلہ ــــــــــ قصدُ السبیل۔ درود

قصد السبیل میں اللہ ہوتا ہے اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

حیلہ حبیب وسیلہ سے متصف ہوا، کامران ہُوا

ماشاءاللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۹۱۵

کریم وہ ہے جس سے ایک بار مانگ کر پھر کسی اور سے مانگنے کی حاجت نہ رہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۹۱۶

جس قسم کا نمونہ ہوتا ہے اسی قسم کے مبصّر اور مبصّرین کسی کی بھی رعایت نہیں کیا کرتے، کانے کو کانا اور اندھے کو اندھا کہا کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۹۱۷

کُتّے کی دُم میں خم ہوتا ہے، سیدھی نہیں ہوتی۔

یا محیت یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۹۹۱۸

جنس سے جنس پیدا ہوتی ہے
یہی ہم جنس کی تشریح ہے۔

یا محیت یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۹۹۱۹

غصّے کو پینا تیرے میرے بس کی بات نہیں،

چُھپا ہوا تریاقی مشروب ہے۔
غُصّے کو پینے والے کا پیٹ نُورِ ایمان سے
بھر دیا جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۰

باقی ہمیشہ باقی رہتا ہے
صالحات ہوں یا کفریات

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۱

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم!

تیرے قدموں کی دھول — اِس دِل کے پھول

سدا کھلے رہیں

مہکتے رہیں

نہ ماند پڑیں نہ مرجھائیں یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۲

کام کبھی ناکام نہیں ہوتا اور تمام کبھی نا تمام نہیں ہوتا۔ دونوں جاری رہتے ہیں۔ دونوں زندگی کا حاصل، بامراد اور مسبّب الدرجات۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۳

محبت میں محو ہو کر ذات، ذات سے ملی۔
یکجا ہو کر ملی۔ یکجان ہو کر ملی۔ دوری دُور
ہوئی۔ من و تو کی تمیز اُٹھی۔
طریقت کی اصطلاح میں اسے وصل کہتے ہیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۲۴

ذاکر، ذکر، مذکور جب ایک ہوئے
اصطلاح میں اسے وصل کہتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۲۵

وصل میں رازو نیاز ہوتے ہیں۔ وہ رازونیاز
جو کسی بھی انداز میں قلم بند نہیں کیے جاسکتے۔
باطن کا پردہ پوری طرح تنا رہتا ہے۔ کوئی بھی
کھولنے کی جسارت نہیں رکھتا۔

اور پردہ پہ تعزیر نہیں ہوتی۔ جب کھُل جاتا
ہے، واجب التعزیر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۶

ہر شے اس کی

ہر شے میں وہ

جو یہ نہیں جانتا

گویا

کچھ بھی نہیں جانتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۹۹۲۷

جس نے بھی دیکھا، لطافت ہی کے پردوں میں دیکھا۔ جیسے پھول میں مہک

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۸

لطافت کوئی وجود نہیں رکھتی۔ جیسے ہوا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۹

ملامت کے بعد کرم، وہ دستور ہے جو کبھی نہیں بدلا

یا حیّ یا قیوم الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۳۰

تیرا فضل و کرم لامنتہا - بخشنے پہ آئے تو دُنیا بھر کو بخش دے، پکڑنے پہ آئے تو ذرا سی بات پر پکڑ لے

بے نیاز بھی ہے، نیاز مند بھی - لا پروا بھی ہے پروا دار بھی - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۳۱

سبحان ربی ذی الفضل العظیم
ذکرِ الٰہی پہ استقامت — عین فضلِ عظیم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۳۲

بندہ تیری قدرت کے نظام کے نظارے کو دیکھنے میں محو ہے۔ تو بندے کی طرف۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ	اے اللہ کردے تو
فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا	میرے دل میں نور
وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا	اور میری آنکھ میں نور
وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا	اور میرے کان میں نور
وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا	اور میرے دائیں نور
وَعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا	اور میرے بائیں نور
وَفَوْقِیْ نُوْرًا	اور میرے اوپر نور
وَتَحْتِیْ نُوْرًا	اور میرے نیچے نور
وَاَمَامِیْ نُوْرًا	اور میرے آگے نور
وَخَلْفِیْ نُوْرًا	اور میرے پیچھے نور

وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا	اور کر دے میرے لیے نور ہی نور
فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا	میری زبان میں نور
وَفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا	اور میرے پٹھوں میں نور
وَفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا	اور میرے گوشت میں نور
وَفِیْ دَمِیْ نُوْرًا	اور میرے خون میں نور
وَفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا	اور میرے بالوں میں نور
وَفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا	اور میری جلد میں نور
وَاجْعَلْ لِّیْ نَفْسِیْ نُوْرًا	اور کر دے میری جان میں نور
وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا	اور پر عظمت بنا دے میرے لیے نور کو
اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا	اے اللہ عطا کر مجھے نور

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صـ۱۶۸)

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حیی یا قیوم

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۹۳۳

ذات جب صفات کا مظاہرہ کرنے لگی،

شاہد و مشہود کی مظہر بنی ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۳۴

اَللّٰہُ مَعِیْ

منازلِ معیت :

الٰہی معیت کے تریاقی اسماء

یا حیی یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

جہاں اللہ ہے، وہاں ساری خدائی ہے

جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ، اللہ رب العالمین کی مخلوق۔ اور درجہ بدرجہ ناظم الامور۔

جسم الوجود میں بسنے والی ہر قوت اللہ العلی العظیم ہی کے حکم کے تابع۔ کوئی بھی خودسر نہیں۔ بدوں ارادت کوئی بھی مخلوق کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتی

نظر آئے نہ آئے۔ آسکتا بھی نہیں۔ ہے اندر موجود

نیک بات کرنے یا کہنے سے خوش ہوتا ہے، بُری سے ناخوش۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی :

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ (المدثر- ٥٦)

(یعنی وہی ہے مالک تقویٰ کا اور وہی ہے مالک بخشش کا) پھر فرمایا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ میں اس قابل ہوں کہ لوگ میرے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے بچیں پس جو شخص اس سے بچتا ہے، میں اس قابل ہوں کہ اسے بخش دوں۔

(ترمذی مشکوٰۃ شریف ج اوّل ص۲۹۵ شمار ۲۲۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے برابر کسی کو نہ مانتا ہو (یعنی شرک نہ کرتا ہو)

تو اگر اس کے اوپر پہاڑ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ انکو بخش دے گا۔

(بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف ج اوّل ص۳۹۷ شمار ۲۲۳۸)

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۳۵

بندہ اپنی منکوحہ کی تندی و کج خُلقی کو کسی خاطر میں نہیں لاتا درگزر کرتا رہتا ہے کہ یہ اسکی عادت ہے مگر اس کا کسی غیر مرد کو اپنے قریب لانا برداشت نہیں کرتا۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۳۶

تیرے ذکر کی قوت ہر قوت سے عظیم و اکبر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۳۷

تیری سلطنت کون و مکان کی ہر شے پہ محیط۔
تیرے حضور میں ہر مخلوق ذلیل و ذلول، حکم کی
محکوم، جھکی ہوئی، سجدہ ریز۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۳۸

صدقے کے بھی کیا کہنے! بڑی تاثیر رکھتا ہے

ناپاک کو پاک کر دیتا ہے ۔ جو کبھی پاک نہیں ہوتا، آن
کی آن میں کر دیتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۳۹

جس میں کوئی بھی خصلت نہیں ، ہم ہیں ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۴۰

دینی فتوحات (عطیات) اللہ ہی کے لیے
وقف و مخصوص ہوتی ہیں لیکن دُنیا ہی میں لگا
دی جاتی ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۴۱

رزق تیری کوشش سے نہیں، اللہ رازق کی طرف سے ہر مخلوق کو پہنچتا ہے۔ فکر مت کیا کر، رزق کی فکر تیری منزل میں مخل مت ہو۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۴۲

کسی نزول کا ہنوز منتظر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۴۳

دُنیا میں دو ہوتے ہیں :

ایک سب سے اُتلا ،

ایک سب سے نچلا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۹۴۴

ہر داعیٔ حق نے عام فہم، سلیس اور رائج الوقت زبان میں پیغام پیش کیا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۹۴۵

سوتے کو جگانا مُشکل ہے، اسی طرح جاگتے کو سُلانا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللّٰہ خیر الرّازقین

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

حُسنِ انتخاب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر رکھ دیا ہے لہٰذا اسکو آپس میں خوب پھیلاؤ۔

(الادب المفرد از امام بخاریؒ ص۱۴۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا یہودی تم پر السلام علیکم اور آمین پر حسد کرتے ہیں، اتنا اور کسی چیز پر نہیں کرتے،

(الادب المفرد ص۱۳۶)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص

نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! بہترین اسلام کونسا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ تُو کھانا کھلائے اور لوگوں کو سلام کہے جنہیں تو پہچانتا ہو اور اُسے بھی جسے تو پہچانتا نہ ہو (یعنی ہر واقف و ناواقف کو سلام کہے)

(الادب المفرد صہ ۱۴۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اس وقت تک بہشت میں داخل نہ ہو گے جب تک کہ تم ایمان نہ لاؤ اور تم ایمان نہیں لا سکتے (یعنی صاحبِ ایمان نہیں کہلا سکتے) جب تک کہ تم آپس میں پیار نہ کرو اور کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں کہ اگر تم وہ کام کرو تو تم آپس میں محبت کرنے لگو گے؟ (اور وہ یہ ہے کہ تم آپس میں) سلام کو زیادہ پھیلاؤ۔ (سنن ابن ماجہ صہ ۲۶۳)

۹۹۴۶

تیری قدرت ہی میری تدبیر
تیرا فضل ہی میرا استخارہ
میں کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا
اور تُو قادر المقتدر۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۹۹۴۷

جو ظاہر کو نہیں سمجھتا، باطن کو کیونکر سمجھ سکتا ہے؟
ظاہر و باطن کا ایک ہی پردہ ہوتا ہے۔ ظاہر، باطن
میں اور باطن، ظاہر میں اس طرح پوشیدہ ہے جیسے
گنے میں گُڑ یا دُودھ میں گھی۔ ظاہر کو پا کر ہی
باطن کا عارف بنا

کائنات ظاہر و باطن کی حقیقت کی ترجمان۔

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ (طٰهٰ: ٦)

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۴۸

سائل کیطرف متوجہ ہونا تیری وہ ذات کی وہ صفت ہے جس پہ کائنات نازاں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۴۹

یہاں لوگ دین کے لیے آتے ہیں۔

جسے اِسکی ضرورت نہیں، اُس نے یہاں کیا لینے آنا ہے؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۵۰

کوئی درسگاہ ایسی نہیں جہاں متعلمین کو اسناد نہ ملتی ہوں۔

باطن کی اسناد — کہیں زندیق، کہیں رفیق۔ کہیں کچھ، کہیں کچھ۔ حال کے مطابق بدلتی رہتی ہیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۵۱

جو کچھ بھی ہوتا ہے، رات ہی کے پردوں میں ہوتا ہے
حظیرۃُ القدس —— رات کی مجلس کا حاصل!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۵۲

طریقت کی ہر منزل کے قائد میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم طریقت نے اس منزل کو مانا جس میں اگلا قدم ماضی سے بہتر اور مستقبل کا امیدوار ہو۔

جس منزل میں نہ اطمینان ہے نہ سُرور،
تام نہیں —— ناقص ہے۔

جو منزل صاحبِ منزل کو مطمئن نہ کر سکے، کیا منزل ہے!
جو منزل بدی سے روک نہ سکی، کیسی منزل ہے!
جو منزل غیر کی محتاج ہو، الٰہی نہیں کہلاتی اور غیریت
میں عافیت نہیں ہوتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۵۳

ایمان باللہ

أَنْتَ إِلٰهِیْ	تو ہی اللہ ہے
لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ	کوئی معبود نہیں مگر تو
(او)	(یا)
لَآ إِلٰهَ غَیْرُكَ	کوئی معبود نہیں سوائے تیرے
وَلَا حَوْلَ	اور نہیں کوئی تدبیر

وَلَا قُوَّةَ	اور نہ ہی قوت
اِلَّا بِاللّٰهِ	سوائے اللہ کے

تَبَرَّأْتُ	برطرف ہوگیا ہوں میں
مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي	اپنے حیلے اور قوت سے
وَاسْتَعَنْتُ	اور میں نے مدد حاصل کی
بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ	اللہ کے حیلے اور طاقت سے

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ	اسلئے کہ تو قدرت رکھتا ہے
وَلَا اَقْدِرُ	اور میں قدرت نہیں رکھتا
وَتَعْلَمُ	تو جانتا ہے
وَلَا اَعْلَمُ	اور میں نہیں جانتا
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	اور تو پوشیدہ باتوں سے
	واقف ہے۔

مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ — جو اللہ چاہے (وہی) ہوتا ہے
وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ — اور جو وہ نہ چاہے کبھی نہیں ہوتا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۵۴

آدمی سے آدمی کو پیدا کیا۔ آدمی ہی نے آدمی کو اللہ کا تعارف کرایا۔ آدمی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا۔ آدم کا منکر شیطان۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۵۵

نہ کوئی عدالت ہے نہ وکالت۔ آپ اپنے آپ ہیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۵۶

حق، حق سے مل کر انا الحق ہُوا۔
حق غالب، باطل مغلوب - یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۵۷

تجدید تیری جدّت تھی، نامعقولات اس کو لے دے گئیں اور تجھے اس کا احساس تک نہیں!

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۵۸

منہیات و مکروھات میں ایسے لپٹا کہ ہر شے

بالائے طاق رکھ کر انہی پہ لوٹ بنا رہا۔

دین تیری منزل تھی، اسے گم کر گیا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۹۵۹

"مومے" کہتے نہیں تھکتے، جانتے بھی ہو "مے" کسے کہتے ہیں؟ مومن جب عزم باللّٰہ سے آراستہ ہوا، مومن کہلایا۔ اور "مے" کسے کہتے ہیں؟

بتا تو سہی کبھی کسی نے پی بھی ہے؟ قدیم ترین سنی سنائی باتیں دھرائے جاتے ہو۔ جس نے پی، طریقت نے

اسے آفرین کہا، تذکرۂ ارم کا مایہ ناز باب بنا اور تاریخ نے اسے کبھی فراموش نہ کیا، دم دم زندۂ جاوید رکھا۔

عزم کا تذکرہ اللہ کا تذکرہ ہے اور اللہ اسے کبھی معدوم ہونے نہیں دیتا، حیاتِ جاوداں سے مشرف فرما کر زندوں کی طرح زندگی سے سرفراز فرمایا کرتا ہے۔ ہزارہا سال گزر چکے، گزریں ۔ عزم کا تذکرہ من وعن جوں کا توں

اسے پی کر ویرانوں میں رہے، مستانے بنے، دیوانے بنے۔ نہ اپنے رہے نہ بیگانے، ھُو کا عالم جلوہ گر رہا۔

نہ نذرانے لیے نہ شکرانے۔ جو لیا، مفلوک الحال میں تقسیم کیا۔ جب رات کو آرام کے لیے لوٹے تو

کوئی بھی شے باقی نہ رہنے دی۔ اور توکلت علی اللہ صُبح کا انتظار کیا۔

یہ تھی تیری منزل جو تُو گُم کر گیا۔

خاکی، نُوری، ناری معاون ہوتے۔ رکاوٹ ہوتی، تلقین کرتے۔ تلقین کو اللہ کی طرف سے عنایت سمجھتے۔ الٰہی حکمت پہ شکوہ نہ کرتے، تقدیر سمجھ کر مطمئن رہتے۔ ہر حال میں حوصلہ برقرار رکھتے۔ کبھی ڈانواں ڈول نہ ہوتے اور ایسے حال میں رہنا، جیسے کہ مُردوں کی تمنا تھی، رہتے۔ اس حال میں قابلِ رشک جینا اور قابلِ رشک مرنا ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۶۰

جُملہ خواہشات کو ایک ایک کر کے
کھرل میں پیس کر،
کپڑ چھان کر کے،
دریا میں بہا دینا، نشان تک باقی نہ رہنے
دینا
اِصطلاح میں اِسے
مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا
کہتے ہیں !

"مُرنے سے پہلے مرنا" اور کسے کہتے ہیں؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

❀

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے جَو کے آٹے کی روٹی پے درپے دو دن نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ نے وصال فرمایا۔

(صحیح مسلم۔ ج ۲ صفحہ ۴۰۹)

حضرت قتادہؓ نے بیان کیا کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کا باورچی کھڑا ہوا تھا ہم سے حضرت انسؓ نے کہا کھاؤ اور پھر انہوں نے بیان کیا کہ میں نہیں جانتا کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت تک پتلی چپاتی اور سالم بکری بھنی ہوئی اپنی آنکھ سے دیکھی ہو۔

(صحیح بخاری۔ ج ۲ صفحہ ۹۵۶)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۶۱

قول ہی کی بدولت دُنیا معرضِ وجود میں آئی
قول ہی کی بدولت یہ دُنیا قائم الدائم
قول ہی کی بدولت اللہ نے بندوں کا ذکر بُلند کیا
قول ہی کی بدولت دُنیا کمال کو پہنچی

دین ایک قول ہے۔ جب تک قائم رہتا ہے، تمکنت رہتی ہے — پُوری تمکنت سے ہمکنار

حوادثاتِ دہر دین پر غالب نہیں آسکتے مغلوب رہتے ہیں

بندہ قول ہی کی بدولت با کمال اور قول ہی کے باعث
زوال پذیر

—•*•—

قول جب قول سے پھر جاتا ہے، گر جاتا ہے
قول جب قول سے پھر گیا ، گر گیا

—•*•—

قول کی میعاد قول تک رہتی ہے۔ جب تک
قائم رہتا ہے قائم رہتی ہے

—•*•—

تاریخ ہائے عالم نے کہا : تیرا قول ، میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم ! ہر قول سے فوق الوریٰ ، ہر قول
کی جان

—•*•—

قول بولا میں ہزار سال پُرانا ہوں، مجھے باطل مت کر

—◆✱◆—

اس منزل کے فقیر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا،
مطلق نہیں مگر اللہ اور صرف اللہ

—◆✱◆—

روح، جو کبھی نہ مسکرائی، کِھلکھلا کر ہنسی۔ مخالفین
پر سکتہ طاری ہوا۔ سسکیاں لینے لگے اور رو رو
کر کھلے ہوئے گویا ڈوب ہی گئے۔ عزم بولا
ان کا یہی حشر ہونا تھا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۶۲

خانقاہی نظام کی ناکامی ہر شے کو ناکام بنا دیتی ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۶۳

"توحید توحید" کہتے ہو، جانتے بھی ہو توحید کسے کہتے ہیں اور موّحد کون ہوتا ہے؟ موّحد وہ ہے جو کسی بھی قدرت کی حکمت پہ اعتراض نہ کرے ——— خندہ پیشانی سے تسلیم کرے۔ حکیم کا کوئی بھی فعل حکمت سے خالی نہیں ہوتا، عین حکمت پہ مبنی ہوتا ہے۔

جو اسے صدقِ دل سے مان لیتا ہے، موّحد کہلاتا ہے۔ اور موّحد کسے کہتے ہیں؟ توحید بولی! تو نے سچ کہا۔

موّحد وہ ہے جو دیکھتا ہے، سنتا ہے، جانتا ہے مگر قدرت کی حکمت کے خلاف کچھ نہیں کہتا۔ یہی بہترین اور یہی مشکل ترین منزل ہے۔ حضرت خضرؑ اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی توحید کا حال ازبر کر۔ اہلِ طریقت

اسے توحید کہتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۶۴

عجب موسم تبدیل ہوا! آج ستمبر کی ۲۹ ہوگئی، ابھی تک کوئل واپس نہیں ہوئی حالانکہ مشہور ہے۔

IN AUGUST, SHE GO MUST

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۶۵

CROW IS THE
SANITARY INSPECTOR
OF EVERY HOUSE

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۶۶

تیرے پاس ایک بھی نمونہ نہیں اور نمونے ہی سے علم نے عمل کا مظاہرہ کیا تیرے پاس تو نمونوں کے انبار ہوتے !

نمونے ہی نے دین کو پھیلایا، نمونہ ہی دین کی جان۔ نمونہ نہ ہوتا تو کسی علم میں کیا جان ہوتی ؟ نمونے ہی نے دین کو سرفرازی بخشی، تو دین رکھتا ہے، دین کا نمونہ نہیں رکھتا

بازی گر نے حرفِ نمونہ پیش کیا اور نمونے کا کوئی تجربہ نہیں

تیرا علم نمونے کا متلاشی ہے، پاکر ہی مطمئن ہوسکتا ہے، کسی اور طرح کبھی نہیں۔ نمونہ کبھی صدیقِ اکبرؓ، کبھی فاروقِ اعظمؓ کبھی عثمانِ غنیؓ اور کبھی حیدرِ کرارؓ

نمونہ کبھی کلیر کبھی پانی پت، کبھی سالک کبھی مجذوب
ہر حال میں اور ہر دور میں دین کی عظمت کو برقرار
رکھا، کبھی گرنے نہ دیا۔ ہر دور میں دین ہی کا پاسبان رہا۔
نمونہ ــــ دین کی آبیاری کا مالی ــــ
کبھی خشک نہ ہونے دیا۔ پھر کیا ہوا ؟
دین پہ بہار آئی، پھل و پھول میں نکہت و حلاوت۔
نمونہ پیش کر، نمونہ شدت سے اور
مدت سے تیرے نمونے کا منتظر ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۶۷

نمونہ پایا گویا ہر شے پائی
نمونہ ہی سے ہر شے سمجھ میں آئی

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۶۸

علم، عمل کا اور عمل ــ نمونے کا محتاج ہے محض علم کوئی گل نہیں کھلاتا، تشنہ رہتا ہے

علم جب غیرت میں آیا، عمل کو سینے سے لگایا اور نمونے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

خصائلِ نبوّت کی فہرست میں جو خصلت سب سے مشکل ہے، وہی سب سے آسان۔

خصائلِ نبوّت کا کمالِ کمال جملہ منہیات کو بھائے جانا ہے ۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۶۹

کتاب العمل بالسنۃ اسلام کی وہ مایہ ناز کتاب ہے جو ورق ورق احیائے دین کی ترجمان اور تاریخ میں پہلی مرتبہ وجود میں آئی۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۰

پہلا قول ہر قول کی جان ہوتا ہے پہلے قول ہی کی بدولت یہ جمع اقوال کا درود ہوتا ہے۔

قول کبھی تنہا نہیں رہتا، اقوال کی دنیا بنا کر بسا کرتا ہے۔ یہی اسکی شان اور یہی اسکی عظمت۔

جس نے بھی دیکھا، قول ہی کے نور سے دیکھا اور جس نے بھی پایا، قول ہی کی برکت سے پایا۔

قول دین کا عمود اور قول ہی دین کی نمود۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۱

تیرے حضور میں حاضر رہنا بندگی کی اصل اور بندہ نوازی کی حد۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۲

تیری محبت کے جلال نے کسی کو معاف نہ کیا۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَنَا عَبْدُکَ

مُذنِبٌ ذَلِیلٌ وَّ اَنْتَ رَبِّی ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
فَاعْفُ عَنِّی فَاِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ
یَا خَیْرَ النّٰصِرِیْنَ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۳

تیری محبت نے کسی کو بھی کسی کام کا نہ چھوڑا، اپنے ہی کام میں محو و منہمک کیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۴

نفس سے خطاب

تو کبھی سیر نہ ہوا - تیرا پیٹ کبھی نہ بھرا - یہاں تک

کر کھن تک نہ چھوڑا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۵

دین کی تلاش میں نکلا تھا، دُنیا ہی نے دبوچ لیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۶

"باطن باطن" کہتے ہوئے تھکتے نہیں، جانتے بھی ہو باطن کسے کہتے ہیں؟ باطن — جیسے میری ماں کی گھگھری — نہ کوئی کھول سکتا ہے نہ دکھا۔ اور یہ ختم الکلام ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں (یعنی دو قسم کے علم) یاد رکھی ہیں جن میں سے ایک کو (یعنی علم ظاہر کو) تو میں نے تمہارے درمیان پھیلا دیا ہے اور دوسرا (یعنی علم باطنی) اگر میں اسکو بیان کروں تو میرا یہ گلا کاٹ ڈالا جائے۔ (بخاری)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹<۲

جسم الوجود میں ہر شے رہتی ہے، پردہ پوشی بندگی کا اعجاز۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۷۸

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ ؕ
اِن سے مانگ کر کسی اور سے مانگنے کی حاجت
نہیں رہتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۷۹

یا فتاح یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ افْتَحْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِکَ وَ فَضْلِکَ ؕ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۸۰

بندہ جب غیر ضروری اُمور میں اُلجھ جاتا ہے ہمنزل
کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

پایۂ تکمیل کو پہنچ کر ہی منزل بامراد ہوئی۔

حق حق حق ہو ہو ہو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۸۱

تیری یاد ہی تو دل کی متاع ہے! تیری یاد ہی کی بدولت تیری یاد آئی۔ تیری یاد جب دل میں آئی، ہر شے مسکرائی۔ تیری یاد ہی نے زندگی کو بیدار کیا، جِلا بخشی۔ مطمئن ہو کر مسرور ہوئی اور مخمور۔ تیری یاد ہی سے دل زندہ و تابندہ۔

غفلت ــــ ہم و حزن کا شکار

تیری یاد جس نے بھی کی، فیض بار ہوا، کبھی محروم نہ رہا۔ ناکارہ تھا، قدسی افکار کا کارندہ بنا

تیری یاد ہی کی بدولت نادار تاجدار بنے، آبدار بنے۔ شہ نشین ستارے بنے، سیّارے بنے۔

تیری یاد ہی نے ہر یاد کو زندگی بخشی، کبھی محو ہونے نہ دیا۔ اوّل و آخر، ظاہر و باطن تیری یاد ہی کی داستان ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۸۲

عمل جتنا پرانا، اتنا ہی قوی
ایک ننھی سی آدھ انچ پتی سے بڑ کا درخت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۸۳

اسطرح مصروف ہو جیسے کسی منتہی کی انتہا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۸۴

ہم مسلمان ہیں، اگر مومن ہوتے ھُوَالَّذِیْ

اَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ ۔ (الفتح ۴)

کے مصداق ہوتے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

اَللّٰہُ مَعِیْ

اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اللہ بادشاہ ہے۔ اللہ ہی بادشاہ ہے تیرے اندر رہتا ہے۔ حاضر رہا کرو اور ناظر۔ پردے میں رہتا ہے اور یہی اسکی شان۔

تیرے پردے پہ قربان جاؤں
لاکھ پردوں میں پردہ نشیں ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۸۶

اَلْاِنْسَانُ عَیْنُ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبُ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ

اور عرفان کسے کہتے ہیں ؟ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العظیم

۹۹۸۷

توحید بولی : میں نے کیا، کررہی ہوں اور کروں گی۔

اور حکیم کا کوئی بھی حکم حکمت سے خالی نہیں ہوتا سراسر حکمت پہ مبنی ہوتا ہے۔ بظاہر ناپسند، حقیقتاً عین پسند۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العظیم

۹۹۸۸

خیال جب روح سے متعارف ہوا ، دین کا ترجمان بنا
اور نفس کا معاون ——— افسردہ و پژمردہ

خیال ہی کی بدولت محفوظ و مسرور اور خیال ہی کے
باعث پشیمان و پریشان۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۸۹

تیرے نام کا جام یا ربّ السمٰوٰت والارض ہکائنات
کو محفوظ کر دیتا ہے ، مسرور کر دیتا ہے۔
سرور کا نشہ ابدی ہوتا ہے ، اتارے سے بھی
نہیں اُترتا۔ قائم و دائم طاری رہتا ہے۔

تیرے نام کا جام جسے بھی ملا ، جس بھی خوش نصیب کو ملا ——— پیتے ہی مخمور ہوا (ایک) ہمیشہ پی کر کہتا .... میں نے کوئی پی ہوئی ہے (اللہ اللہ !! یاد رہ گئی۔ جو ل کی توں۔ کبھی نہ بھولی ...." میں کتنے بیتی ہوئی اے")

(۱۹۴۲)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۹۰

کتاب نہیں، اپنی کتاب پڑھ

اِقْرَأْ كِتَابَكَ ط (بنی اسرائیل آیت ۱۴)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۹۱

روح کے انداز خسروانہ ، نفس کے مکّارانہ

کلام خود تصدیق کرتی ہے ــــ خسروانہ ہے یا مکّارانہ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۹۲

قرآنِ حکیم ــــ علم و حکمت کا مخزن

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۹۹۳

تیرے فضل سے کرم اور کرم عین فضل

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۹۴

تیری عزّت سے جبروت اور ہیبت سے کبریائیؔ۔
جب یکجا ہوئیں، قدرت کا ظہور ہوا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۹۵

کوئی بھی دکاندار کسی کو بھی کوئی بھی شے مفت

نہیں دیتا، ہر شے کی من مانی قیمت وصول کرتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

9996

ریاضت ـــــ صحت کی ضامن اور
صحت ـــــ ریاضت کا جوہر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

9997

طبیب ہر مرض کی دوا دیتا ہے مگر بعض امراض
مخصوص ہوتی ہیں، مخصوص اطبا ہی کو عنایت

ہوتی ہیں ، بعض دلوں میں محفوظ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۹۸

محبت کی گدائی کا کاسہ لیے پھرتے ہو، پی بھی لو گے ؟ اسے پینے والا پھر کبھی ہوش میں نہیں آتا، مدہوش رہتا ہے

سوال کرنا سائل کی عادت
عطا ـــ تیری عنایت
پینے کے لیے آیا تھا ، خالی کاسہ لے کر کیسے لوٹوں؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۹۹
خصائلِ نبوّت کی
ہر خصلت
(جہاں کہیں بھی ہو)
اللہ اللہ !
ماشاءاللہ دھوم مچا دیتی ہے !
یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۰۰

بندہ ہر کسی کا خیر خواہ و دُعاگو ہے۔ آنے والے ہر کسی کے لیے دُعائی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۱

حال کے کلام پہ حال وارد ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۲

اللہ ــــ ربّ العالمین، عزّوجل، ذوالجلال والاکرام
اللہ کے حبیب ــــ رحمتٌ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی کتاب —— قرآنِ حکیم و کریم و مجید
علم و حکمت کی اِنتہا

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ
کٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ
طٰسٓ يٰسٓ صٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ

سیّدنا کٓهٰيٰعٓصٓ صلے اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار کٓهٰيٰعٓصٓ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

امام ابنِ دحیہؒ نے اسکو آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسمار میں شمار کیا ہے۔

(شرح مواہب اللدنیہ زرقانی جلد ۳ صفحہ ۱۳۱)

پس قطب، جس کو شیخ اکبر ابن عربیؒ نے فتوحاتِ مکیّہ کے باب ۲۵۵ میں بیان کیا ہے کہ قطبیت کا مقام آسانی سے حاصل نہیں ہوتا جب تک کہ ان حروفِ مقطعات (جو سورتوں کے اوائل میں ہیں) کے معانی حاصل نہ ہو جائیں۔

(الیواقیت والجواہر/اسماء النبی الکریم ج ۳ ص ۳۳۳ ش ۸۵۸)

تیرے حبیب اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مطہرہ کامل واکمل۔ کسی بھی غیر کی محتاج نہیں۔
من وعن فیض کا سرچشمہ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰-۳

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ؕ

اے اللہ ! دُور کردے مجھ سے فکر اور غم

صحابہ رسول ﷺ ——— عین دین

دین سے انحراف کے باعث ہمّ و حزن

نفس کی گوشمالی — عمدہ ترین علاج ۔

اسکی آغوش میں سراسر ہدایت، فضل،

رحمت اور برکات کا نزول ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۔۔۔۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی انوارات و اسرارات کے سرچشمہ ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۔۔۔۱

اَلْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوبِيْنَ ط

سختی میں مُبتلا ہونے والوں کی تکلیف دور کرنے والے

اَلْمُرَوِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ ط

غمزدہ کے غم کو راحت سے بدلنے والے

(مجمع الزوائد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ص ۲ ص ۱۶۷)

کرب و غم زحمت نہیں، رحمت بن کر درجات

کی بُلندی کا انسب معمول ۔

———

اللہ ھی

کَاشِفُ الْکُرَبِ　و　سختیوں کو کھولنے والے اور

مُجِیْبُ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّیْنَ　عاجزوں کی دُعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں

(مجمع الزوائد / کتاب العلم با لسنۃ جلد ۱۰ صفحہ ۱۵۲)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۰۰۶

یہ آیہ کریمہ مومن کے ایمان کی جان ہے۔ بارہا لکھ چکے اور لکھتے ہی رہیں گے !

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب : ۵۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الْمُنْتَجَبِ
الْاَمْجَدِ ؕ　　　　یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۷

جس نے تیرا ذکر کیا، گویا میرا ذکر کیا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸---۱۰۰۰

جو مجھ سے محبت کرنا چاہتا ہے، میرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم سے کرے۔ یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹---۱۰۰۰

طریقت —— میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا ایک ظلّ۔ یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

❁

اِنَّ رَبِّیْ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ ؕ
اِنَّ رَبِّیْ عَلِیٌّ الْعَظِیْمُ ؕ

إِنَّ رَبِّيْ قَوِيٌّ الْعَزِيْزُ ط

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ ط

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۰۱۰

كُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

کسی بھی شے کو ضائع مت کیا کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۰۱۱

ایمان باللہ کی تکمیل :

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰـہَ
غَیْرُکَ ط یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۰۱۲

انسان نہیں بدلتا، دل بدل جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۰۱۳

لباس بدلنے سے صفات نہیں بدلتیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۰۱۴

اگر نشہ نہ چڑھا، کیا تیری صُبوحی اور کیا تیرا جام!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ

فرمایا کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت کرنے والے کی تم میں سے مرد ہو یا عورت۔

(آل عمران آیہ ۱۹۵)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰-۱۵

عین محویت عین فراغت سے فارغ ہو کر موقعِ عمل ہوتی ہے، مصروفیت میں نہیں۔ جس نے بھی جو کچھ کہا، محویت ہی کے عالم میں کہا اور محویت ہی ہر کارآمد کار کا موجب۔ یہاں تک کہ کاریگر کی کاریگری کو دیکھا

جدّت میں نقص کا احتمال ممکن ہوتا ہے۔ جب تک دُور نہیں ہوتا، جدوجہد جاری رہتی ہے۔ اور دُور کر کے ہی دم لیتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰-۱۶

محبت رو رہی تھی۔ سسکیاں لے رہی تھی۔

محبوب کا دلاسہ عین رحمت، رحمتِ دارین کا موجب۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۱۷

اللہ جب کسی خیال کو محو فرما لیتے ہیں، پھر کوئی خیال اس میں نہیں آتا۔ سہ تن و من محو ہو جاتا ہے۔ اور یہی محویت کا کمال ہوتا ہے۔ اصطلاح میں اسے نام کہتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۱۸

نوری ہنر او سلوک و جذب کے معاون ہوتے

ہیں۔ ہوا میں معلق۔ واللہ اعلم بالصّواب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۱۹

ہر مخلوق ماں سے پیدا ہوتی۔
ماں تخلیق کا مظہر۔
نور کی جو تجلی ماں میں ہے، کسی اور مخلوق میں نہیں۔

جمیع انبیاء علیہم السلام، ماں ہی کے بطن سے پیدا ہوئے۔

ماں کی ممتا ربوبیت کی مظہر۔ امّاں حوّا نہ

ہوتیں ، دُنیا نہ پیدا ہوتی۔
صرف حضرت آدم علیہ السلام ہی جلوہ گر ہوتے۔

نُور کی جو کشش عورت میں ہے کسی اور میں نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۲۰

یہ لذیذ ترین مائدہ ہے۔ جلدی مت کر۔ میٹھی میٹھی آگ سے پکنے دے۔ اسے پکاتے دیر لگتی ہے۔ صبر رحمت کا انتظار کر۔ اسے کھا کر جو ہضم کر گیا، اس کا اثر اور تاثیر کھانے والوں ہی سے پوچھ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۲۱

اپنی تعریف سے زیادہ دوست کی تعریف پسندتر ہوتی ہے

اپنی گستاخی کو کسی بھی خاطر میں نہیں لاتا، البتہ اپنے دوست کی توہین کو کبھی معاف نہیں کرتا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۰۰۲۲

چاروں قوتیں — انسانی، روحانی، ملکوتی، جبروتی — جب یکجا ہوئیں، قوتِ ایمانی کا باعث بنیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۰۰۲۳

اللہ ——— رب العالمین

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم ——— رحمۃ للعالمین

جہاں رب ہے ، وہاں رحمت ہے

اَللّٰھُمَّ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن ۶۰)

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ.....

اے اللہ! تیرا فرمان ہے "مجھ سے دُعا مانگو ، میں قبول کروں گا" (اور)

یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا سو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ....

مانگ ——— دیا جائے گا

مانگ کر تو دیکھ !   یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۲۴

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اللہ تبارک و تعالیٰ عزّ و جل نے بار بار فرمایا اور ہر مقام پہ کھلے الفاظ میں تاکیداً فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ بے شک اللہ ربّ العالمین ہر شے پہ قادر ہے۔ جو بھی چاہتا ہے، کرتا ہے۔ اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔ جو کرنے کا ارادہ کرتا ہے اسی وقت ہو جاتا ہے، ذرا سی بھی دیر نہیں لگتی۔ اور جو وہ نہیں چاہتا، کبھی نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم   فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۵--۱

جب تک کسی بزم میں ساغر و مینا داخل نہیں ہوتا، بے کیف ہوتی ہے۔ کوئی رنگ نہیں جمتا۔ جمود طاری رہتا ہے

ساغر و مینا ـــــ مژدۂ بہار کا اوّلین باب۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۲۶--۱

ایمان ناقص تھا، درود و سلام کی مداومت سے اکمل بنا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۰۲۷

تیرا دربار، یا رحمۃً للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم، بلاتمیز مخلوقِ عام کے لیے کھلا رہتا ہے، کبھی بند نہیں ہوتا۔ تیرا در کائنات کے لیے رحمت کی کنجی۔ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم! تیرے در سے کبھی کوئی خالی نہ لوٹا ـــــ منکر بھی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۰۲۸

لکھوکھہا صفحات کی تلخیص:
تیرا جمال ہی ایمان کی تصدیق

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۰۲۹

کتاب العمل بالسنّۃ کی اقتدا ——— عین جمال

(یعنی اللہ کی وہ حمد و ثنا جو اللہ کو بے حد پسند ہے)

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر جمال کے مظہر

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے ہیں، مومن پڑھ رہے ہیں۔ اور جمال کسے کہتے ہیں؟

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۳۰

کائنات ——— تیرے جمال کی مشتاق۔

تیرا جمال ہر جمال کا منبع ۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۳۱

تیرے جمال کی جستجو نے کیسے کیسے رنگ بدلے !
کن کن مقامات پہ پرگٹ ہُوا !
جو کسی نے بھی نہیں دیکھا — دکھایا
جب رُلایا خوب رُلایا - اسی طرح جب ہنسایا
خوب ہنسایا - اور حد یہ کہ جب نچایا، خوب
نچایا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۰۰۳۲

ماسوا سے رغبت — دین کی ضد
اور دُنیا ملعون و مردار۔ کیونکر اور کیسے نسبت ہو سکتی
ہے ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۰۰۳۳

عمدہ ترین فیض ماسوا خیالات کا خاتمہ۔ ہر معمہ کا حل تیری ہی رحمت کا طلبگار۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرالرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۰۳۴

محویت جس بھی حال میں ہو، محو رہتی ہے کبھی باطل نہیں ہوتی۔ یہی محویت کی شان اور یہی میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے۔ شکریہ۔ لاتعداد بار شکریہ۔ بار بار شکریہ۔ انگنت بار شکریہ۔ تا دوامِ قیام شکریہ

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرالرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۰۲۵

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کالی کملی کا
رنگ، تم جانتے ہی ہو، کیسا ہوتا ہے ؟
یہ رنگ ابدی ہوتا ہے۔ کبھی نہیں اُترتا نہ ہی
کبھی اُترا کرتا ہے۔ اور ہر رنگ کو اپنے ہی رنگ
میں رنگ لیا کرتا ہے۔　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۰۳۶

گل پاکر پاگل کہلایا - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۰۳۷

شیر کے قدموں میں لرزہ نہیں ہوتا - ایسی

تمکنت ہوتی ہے کہ جہاں پاؤں رکھ دیتا ہے کبھی نہیں ڈگمگاتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۳۸

دل کہتا ہے! یہ دل ان کی محبت کے معیار کے قابل نہیں، ناقص ہے۔ کوڑا ہے۔ کوڑے میں پھینک۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۳۹

اللہ بادشاہ ہے۔ اللہ ہی بادشاہ ہے۔ جسے جو چاہتا ہے، دیتا ہے۔ اسے کوئی

روک نہیں سکتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

(۱۰۰۴۰)

مراقبات کی دُنیا میں مایہ ناز مراقبہ:

کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿ (الرحمٰن: ۲۶)

جتنے روئے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہو جائیں گے۔

وَّ یَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ (الرحمٰن: ۲۷)

اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور احسان والی ہے، باقی رہ جائے گی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

(۱۰۰۴۱)

اللّٰہ سے ڈرنا اور ڈرتے ہی رہنا عین عبادت ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰-۴۲

کوئی بھی بلا و وبا، ارضی ہو یا سماوی، کوئی وجود نہیں رکھتی۔ اللہ ہی کیطرف سے درود اور اللہ ہی کی رحمت سے کافور

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ	جو اللہ تبارک تعالیٰ چاہے، ہوتا ہے
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ	اور جو وہ نہ چاہے، کبھی نہیں ہوتا
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	اور نہیں قوت اور نہ ہی طاقت
إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ	مگر اللہ ہی (کی توفیق) کے ساتھ جو بلند عظمت والا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۴۳

بلیّات سے کھیلنے والے نوجوان!

سینہ تان

کوئی بھی بلا تیرے عزمِ آہنی کے

سامنے

کیا وقعت رکھتی ہے؟

لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۳-۱۰۰

اسباق درسِ توحید

تیری قدرت کی حکمت کو خندہ پیشانی سے تسلیم کرنا اور اُف تک نہ کرنا عین عبادت ہے اور عبادت کسے کہتے ہیں؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار
کُلِّ حَالٍ ٥
ہے ہر حال میں !

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے (موقوفاً) روایت ہے کہ جو شخص ہر بار چھینکنے کے وقت الحمدللہ...... الخ کہے تو جب تک وہ زندہ رہے گا (اسکے) داڑھ، دانت اور کان میں کبھی درد نہ ہوگا۔

(الحصن الحصین ص۲۴۹ کتاب العمل بالسنۃ ج۳ ص۹۶)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُکِرَ
اے اللہ تو زیادہ حقدار ہے ان تمام سے جن کا ذکر کیا گیا

أَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ أَنْصَرُ مَنِ

اور زیادہ حقدار ہے ان سے جنکی عبادت کی گئی اور زیادہ مدد

ابْتُغِيَ وَ أَرْأَفُ مَنْ مَلَكَ وَ

کرنیوالا ہے ان تمام سے جن سے طلب کیا گیا اور زیادہ مہربان ہے

أَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَ أَوْسَعُ

ان تمام سے جو بادشاہ ہوئے اور زیادہ سخی ہے ان تمام سے جن سے مانگا گیا

مَنْ أَعْطٰى أَنْتَ الْمَلِكُ لَا

اور زیادہ وسعت والا ہے ان تمام سے جنہوں نے عطا کیا تو ہی بادشاہ ہے

شَرِيكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ

کوئی شریک نہیں تیرا اور یگانہ ہے تو کوئی مدمقابل نہیں تیرا

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ

ہر چیز ہلاک ہوجانے والی ہے سوائے تیری ذات کے

لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰى

تیری طاعت نہیں کی جاسکتی مگر تیرے حکم سے اور تیری نافرمانی نہیں

إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَ

کی جاسکتی مگر تیرے علم کیساتھ تیری طاعت کیجاتی ہے تو تو قبول کرتا ہے

تُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيدٍ

اور تیری نافرمانی کیجاتی ہے پھر (بھی) تو بخش دیتا ہے تو بہت ہی قریب

وَ اَدْنٰى حَفِيظٍ حُلْتَ دُوْنَ

موجود ہے اور تو نزدیک ترین محافظ ہے حائل ہے تو آگے دلوں کے

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ

اور پکڑ رکھا ہے تو نے چوٹیوں سے اور لکھ دیا ہے تو نے

وَ كَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَ نَسَخْتَ الْاٰجَالَ

لوگوں کے عملوں کو اور لکھ دی ہیں تو نے عمریں۔

وَ الْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالسِّرُّ

اور قلوب تیرے لیے کشادہ ہیں اور راز دروں

عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا

تیرے ہاں ظاہر ہے حلال وہ ہے جسے تو نے

اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ

حلال رکھا اور حرام وہ ہے جسے تو نے حرام قرار دیا۔

وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ

اور دین وہ ہے جو تو نے مقرر کیا اور حکم وہ ہے

مَا قَضَيْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ

جس کا تو نے فیصلہ کیا اور مخلوق تیری ہی پیدا کی ہوئی ہے

وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُفُ

اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور تو اللہ ہے بہت مہربان نہایت

الرَّحِيْمُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

رحم والا میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری ذات کے اس

الَّذِىْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَ

نور کے واسطے سے جس سے روشن ہوئے آسمان اور زمین اور

بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ

ہر اس حق کے واسطے سے جو تجھے پہنچتا ہے اور اس حق کے

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِىْ

طفیل جو سوال کرنے والوں کو تجھ پر ہے کہ تو درگزر فرمائے

فِىْ هٰذِهِ الْغَدْوَةِ اَوْفِىْ هٰذِهِ

مجھ سے اس صبح میں (یا اس شام میں)

الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِىْ مِنَ النَّارِ

اور یہ کہ تو مجھے پناہ دے آتشِ دوزخ

بِقُدْرَتِکَ ۝
سے اپنی قدرت کے ذریعے۔

حضرت ابو امامہ باھلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرتے تھے اللّٰھم انت احق .... الخ

اسے طبرانیؒ نے کبیر میں روایت کیا ہے۔

(الحصن الحصین ص ۱۱۵/۷ کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۸ تا ۱۸)

❀

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا
اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ ہمیشہ رہے
مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے
لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ ط
ایسی حمد کہ نہ ہو اسکی انتہا تیرے علم سے ورے

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيدُ قَائِلُهُ
اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا ہوں کہنے والا
إِلَّا رِضَاكَ وَالْحَمْدُ حَمْدًا مَلِيًّا عِنْدَ
اس کا مگر تیری خوشنودی کا اور (تیرے ہی لیے) حمد ہے
كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ
ایسی حمد کثیر ہر پلک جھپکنے کے وقت اور ہر سانس
نَفْسٍ ٥
لینے کے وقت

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ جب آپ کو پسند آئے کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا کریں تو یوں کہیں ؛

اللّٰھم لک الحمد .... الخ

اسے رافعیؒ نے روایت کیا ہے ؛

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۰۳ / ۱۰۴)

❁

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ وَبِنُوۡرِ قُدۡسِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے نورِ قدس

وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَاتِ

اور پاکیزگی کی عظمت اور تیرے جلال کی برکتوں کے

جَلَالِكَ مِنۡ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّ

ذریعے ہرایک آفت اور رنج اور جن

طَارِقِ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِلَّا طَارِقًا

اور انسانوں کی بلا سے امن چاہتا ہوں۔ سوائے

يَّطۡرُقُ مِنۡكَ بِخَيۡرٍ اِنَّكَ اَنۡتَ عِيَاذِيۡ

تیرے طرف سے بھلائی لے کر آنے والے کے (جیسا ہی)

فَبِكَ اَعُوۡذُ وَاَنۡتَ مَلَاذِيۡ

بے شک ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تیری

فَبِكَ اَلُوۡذُ وَيَا مَنۡ ذَلَّتۡ لَهٗ

ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے۔

رَقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَجُمِعَتْ لَهُ

اور لئے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکشوں کی گردنیں خم اور ذلیل وخوار ہیں

مَقَالِيدُ الرِّعَايَةِ أَعُوذُ بِجَلَالِ

اور جس کے پاس مخلوق کی حفاظت کی کنجیاں جمع ہیں میں تیری ذات کے

وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ

جلال کے طفیل تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیرے بزرگ کرم کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ خِزْيِكَ وَكَشْفِ سِتْرِكَ

تیری طرف سے رسوائی سے اور پردہ کھل جانے سے اور تیری یاد کے

وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِنْصِرَافِ

بھول جانے سے اور تیرے شکر سے روگردانی سے

عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي كَنَفِكَ

میں تیری سپردگی میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَنَوْمِي

بھول رات میں اور دن میں اور نیند میں

وَقَرَارِي وَظَعْنِي وَأَسْفَارِي

اور آرام میں اور کوچ میں اور سفر میں

ذِكْرُكَ شِعَارِیْ وَ ثَنَاءُكَ

تیرا ذکر میرا شعار ہو اور تیری ثنا میرا

دِثَارِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَنْزِيْهًا

لباس ہو ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ میں تیرے نام کی

لِاِسْمِكَ وَ تَكْرِيْمًا لِسُبُحَاتِ

پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیری ذات کے انوار کی تکریم

وَجْهِكَ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْيِكَ

کرتا ہوں (اے اللہ) مجھے اپنی (طرف سے) رسوائی سے

وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَعِبَادِكَ

اور اپنے عذاب کے شر اور اپنے بندوں کے شر سے

وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ

پناہ عطا فرما اور مجھ پر اپنی حفاظت کے خیمے

حِفْظِكَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ

گاڑ دے اور مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت

عِنَايَتِكَ وَقِنِیْ سَيِّئَاتِ عَذَابِكَ

میں داخل کر اور مجھے اپنے عذاب کی برائیوں سے بچا اور

وَاغْنِنِیْ بِخَیْرٍ مِّنْكَ بِرَحْمَتِكَ	
اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مجھے نیکی سے مالا مال کر دے	
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○	مَرَّةً
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے	ایک بار

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعا احزاب (غزوۂ خندق) کے دن جسے حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (یہ تھی) اللھم انی اعوذ بك......... الخ لہ

لہ غنیۃ الطالبین ص۳-۵۸۲ ۔ کتاب العمل بالسنۃ جلد چہارم ص۶-۱۲۵

۱۰۰۴۵

تیری مرضی کے مطابق نہیں، ان کی مرضی کے مطابق ہر کام سرانجام پاتا ہے۔ اعتراض مت کیا کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۴۶

تو نے پیر دیکھے ہیں، فقیر نہیں!

تُو نے پھل دیکھا ہے، جڑ نہیں!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۷-۱۰۰

ہر روز یا ہر وقت تو کسی کو بھی کسی کا دیدار
نہیں ہوتا چہ جائیکہ ....

دیدار ______ متاعِ عزیز اگرچہ
پردے میں ہو!

دیدار ہی سے مطمئن و مسرور

دیدار کے ہمراہ تحفۂ تبریک لازم و ملزوم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۸-۱۰۰

جوذات دیکھ کر مطمئن نہیں، صفات سے کیوں کر ہو سکتا ہے ؟

ذات ـــــــ صفات کی مظہر

یا حیّ یا قیّوم

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔

اَلَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۴

تن و من میں، ذکر کے سوا، تِل تِک دھرنے کو جگہ باقی نہ ہو۔ اہلِ ذکر کی اِصطلاح میں اسے ذکرِ دوام کہتے ہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰-۵۰

خدائی کام

ہر کام کو

روک دیتے ہیں

مت رُکا کرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

GREEN LIGHT

COME IN
DON'T WAIT OUTSIDE
THIS MEANS ... YOU ☞

—◆✱◆—

RED LIGHT

EVEN KING'S SON
CANNOT COME IN.

(1930)

—◆✱◆—

وہ تھے اپنی منزل کے محوِ کار !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۲

حظیرۃ القدس

نزول رب العالمین تبارک و تعالیٰ الی السماء الدنیا

—✻—

دُعا مانگ۔ یہ دُعا دین و دُنیا و آخرت کا سرمایہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؕ

(کتاب العمل بالسنۃ۔ ج ۲ ص ۹۳)

—✻—

عافیت ــــ ہر بلا و وبا و کرب و مرض سے شفا۔

اور خاموشی ــــ عین عافیت۔ اور

عافیت ــــ ہر دُعا کی جان۔ یاحییُ یاقیوم

—✻—

اضافہ :

اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ ؕ

(اے اللہ) مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن

وَاَسْئَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ ؕ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا امن کی

وَاَسْئَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ ؕ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر

(کتاب العمل بالسنۃ ۔ ج ۲ ص ۱۵۳)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۰۵۲

قلم سے علم حاصل ہوا۔ جو نہیں جانتا تھا،
سکھایا۔ قلم کبھی نہیں رکتی اور کبھی بند نہیں ہوتی

جو لکھنے پہ آتی ہے، لکھوا کر رہتی ہے - اَدل بدل کی گنجائش نہیں رکھتی -

قلم ———— قلمرو کی آبرو -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۵

عرفان

کُلُّ شَیْءٍ لِلّٰہِ - وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ہر چیز اللہ کے لیے ہے اور ہر چیز پہ قادر ہے

اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پہ قدرت رکھتا ہے)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

یا حیی یا قیوم

فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ

(اس لیے کہ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۵۵

وہ عندلیب جنگل میں رہتی ہے۔ سردی میں بھی علی الصُّبح حمد و ثنا سے معمور رہتی ہے۔

عندلیب گلستان کی زینت اور بوستان کے لیے بہار کا مژدۂ جانفزا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۵۶

بلبل گانے میں اور کوّا کھانے میں محو رہتا ہے۔

جو جاروب کبھی کر سکتا ہی نہیں، کوّا کرتا ہے

کوّا ایسے جراثیم کھاتا رہتا ہے جو مہلک امراض کا موجب بن سکتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۵۷

دنیا بھلی او بھلی۔ ایک سے ایک بڑھ کر ہوں گے ضرور ہوں گے — دیکھا نہیں جو جمیع اُمور کلیتاً اللہ رب العالمین کے حوالے کر کے وَ تَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا

کا مصداق ہو۔

یا ذاالفضل العظیم ۰ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۸--۱

فن کوئی بھی ہو، انداز بدلتے رہتے ہیں۔
پہلے گھڑی جیب کی زینت تھی، پھر کلائی کی،
اور اب پاجامے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۹--۱

مُسافرت میں کسی کا بھی گھر نہیں ہوتا۔ ہر گھر کو خیرباد
کہہ کر درختوں تلے بسیرا ہوتا ہے۔ نہ کوئی انگٹ

ساک ، نہ یار نہ اغیار ۔ مُسْتَغْنِیٌ عَنِ الْخَلْقِ ۔
مُسافر کی کائنات ایک بقچی میں بند۔ اس سے
زیادہ نہ رکھ سکتا ہے نہ ضرورت ۔ رنگارنگ
کی سریلی آوازوں سے جنگل میں منگل بنائے رکھتا ہے ۔
جو رزق دیا جاتا ہے ، کھانے کے بعد عام مخلوق میں
تقسیم کردیتا ہے ۔ کل کیلئے نہ ذخیرہ نہ فکر ، نہ ہی
زندگی کی اُمید

کبھی بیر کھاکر شکر کیا ، کبھی سپچنے ۔
کسی بھی میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہ رکھا

اگر یہ سچ ہے ــــ بالکل ہی سچ ــــ تو
تُو میرا ہے اور میں تیرا

میرے سوا تیرا کوئی اپنا نہیں، غیر ہے۔
اور میں ہوں —— اللہ عزوجل اعظم واکرم۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰-۶۰

ذکر و فکر و گیان —— انسانی عروج کی ابتداء
اسی پہ استقامت —— انتہا۔ یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰-۶۱

ذکر کرنے آئے ہو یا رو کنے ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰-۶۲

اہلِ ذکر ہر ذکر کو آخری ذکر تصور کیا کرتے ہیں۔ اسی لیے کوئی بھی دم ذکر سے خالی جانے نہیں

دیتے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۳ — ۱۰۰
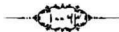
پرندوں کی دنیا میں ہر پرندہ ہوتا ہے

ہنس بھی، سیمرغ بھی — یہاں تک کہ ہُما بھی

بلبل گُلستان میں گایا کرتی ہے، اُلّو ویرانے میں بیٹھا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۶۴

اللہ ہنس کو سُچّے موتیوں کی چوگ کھلاتا ہے
ایسے موتی جو کسی بادشاہ کو دیکھنے تک نصیب
نہیں ہوتے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۶۵

خانقاہی نظام ، الٰہی نظام کے تابع ہوتا ہے
اور ہر شے اسی نظام کی بھینٹ چڑھ جاتی ہے
کوئی بھی شے بچا کر نہیں رکھی جاتی ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۶۶

ایک صاحب نے سوال کیا :
یہ تم کیا کر رہے ہو ؟

ٹال مٹول سے کام لیا ، مطمئن نہ ہوئے ۔ اور تھک کر

جواب دینا پڑا ۔

یہ کام تم نہیں جانتے ؟

جنگل میں فقرا ، فقر حیدری رضؓ کے مقلد ہوتے ہیں ،

کسی اور کی تقلید اُن پہ لاگو نہیں ۔ قدیم ترین رسم

کا ایک جزو " مُچ " ہے اور ہم مُچ ہی سلگاتے ہیں

یہ دُنیا کُوڑے ہی کا ڈھیر ہے اور ہم ، ماشاء اللہ ،

ہر شئے مُچ میں جلا کر راکھ بنا دیتے ہیں اور یہی

راکھ ہمارے حُسن کا نکھار ۔ طریقت میں ملنگ

اس راکھ کو " خاکِ شِفا " کہتے ہیں یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۰۶۷

ھَمّ وحُزن کے دفاتر ملیامیٹ کر کے، پُج میں جلاکر، ہوا میں اڑا۔ یہی تیری شان اور یہی میرا ایمان ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۶۸

تیرے کُفر کو رگڑا۔ تیرے شرک کو اور تیرے نفسِ امارہ کو۔ اگر اب بھی باز نہ آیا، بتا تیرا کیا حال ہوگا؟ میرے پاس تیرے لیے ایک اور بھی علاج ہے۔ جانتے ہو؟ نہیں، کر کے دکھا دوں۔؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ
بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ
الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۶۹

میرے ابو، میرے دلبر، میرے جانی، مجھے ایسا

کرنے سے روکے ہوتے ہیں۔ ورنہ کبھی
انتظار نہ کرتا ـــــ کر کے ہی دَم لیتا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۰ ۷۰
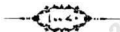
نفس سے خطاب

تو بھی کیا کہے گا کہ کس روح سے تیرا واسطہ پڑا! پل
بھر کے لیے بھی مَن مانی نہ کرنے دی۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم! یہ رذیل
کِس زبان سے تیری عنایاتِ بے بہا پہ کیونکر اور
کیسے شُکر یہ ادا کرے!

نفس کو بے آرام اور رذیل رکھنا ہی تو جہادِ اکبر ہے۔ اور جہاد کسے کہتے ہیں؟ یا محبّ یا حبیب

۱۰۰۷

اَسْئَلُكَ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ	تیرے فضل کا اور تیری رحمت کا
فَاِنَّهَا بِيَدِكَ	کیونکہ یہ دونوں تیرے ہی دستِ قدرت میں ہیں۔
لَا يَمْلِكُهَا اَحَدٌ	کوئی بھی مالک نہیں ہے
سِوَاكَ	ان کا، تیرے سوا

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۳۱۱)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

رحمت جب جوش میں آتی ہے
فضل و کرم اس کا استقبال کرتے ہیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۷۲

روح کی فرمائش پہ نفس کا مطمئن ہونا نفس کو مبارک ہو

ادے، پھر اب کبھی ایسے نہ کرنا اور
عہد پہ ثابت قدم رہنا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۷۳

نفس، نفس کا حاسد ــ اور حسد نیکیوں کو
ایسے جلا دیتا ہے، جیسے آگ سوکھی لکڑی کو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۷۴

دانش کسی نکتہ چینی کی کوئی پروا نہیں کرتی۔
تحسین و تنقیص سے بے نیاز۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۷۵

خانقاہی نظام ــ فقر کی آبرو

کوئی بھی غیر اس میں آسکتا ہے۔ نہ سما

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۷۶

شیخیت کا کمال
تصورات کی پختگی میں عین جمال یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۷۷

نصیحت کنندہ خیالات ——— اھلاً وسھلاً
وساوس ——— دُور دُور دُور

مردود مردود مردود (یاحی یاقیوم)
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

١٠٠٧٨

غیریت جب دُور ہوئی ، عافیت کا ظہور ہوا

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

١٠٠٧٩

جب میں ہوتا ہوں ، وہ نہیں ہوتے

جب وہ ہوتے ہیں ، میں نہیں ہوتا

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

١٠٠٨٠

اللہ سے ڈرا کرو۔ جو تم کرتے نہیں ،

مت کہا کرو۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۸۱

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ذرّے ذرّے میں اور پتّے پتّے میں تیرا نور جلوہ گر ہے اور تیری ذاتِ قدس کا نور، یا نور السمٰوٰت والارض، قلب کے پردوں میں مستور۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم ۔ فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۰۸۲

اُس ایمان پہ یقین لا

★ یہ ذکرِ ذاتِ قدس کا نور ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط
سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

★ وَمِثْلُھَا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی

لَہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

شریک نہیں (وہ) بلند عظمت والا (ہے) نہیں کوئی معبود

لَا شَرِیْکَ لَہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۝

سوائے اللہ واحد کے اس کا کوئی شریک نہیں (وہ) بردبار ہے کریم ہے

ثُمَّ سَلِ الْحَاجَۃَ ۝

پھر اپنی حاجت مانگو!

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تم کسی حاجت کے طلبگار ہو اور اس میں کامیاب ہونے کا ارادہ رکھو تو کہو لا الہ الا اللہ ...... الخ

(کنزالعمال/کتاب العمل بالسنۃ ج۳ ص۲۵)

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا بُردبار بڑے کرم والا ہے

تَبَارَكْتَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥

تو برکت والا ہے پاک ہے رب عرش عظیم کا۔

حضرت عمرو بن مرہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علیؓ! کیا میں تجھے ایسی دُعا نہ سکھاؤں جس کے ذریعے تُو دُعا کرے تو اگر تجھ پر چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو انہیں بخش دیا جائے گا (وہ دُعا یہ ہے)

اللھم لا الہ الا انت الحلیم الکریم.....الخ

(کنز العمال بر کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۱۳)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار کرم والا پاک ہے اللہ پروردگار

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار ہے

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ثلٰث مرۃ

عرش عظیم کا (عرش عظیم کا رب) ۳ بار

حضرت زُہری رضی سے مرسلاً روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہا لاالہ الا اللہ الحلیم الکریم ...... الخ (تین بار) تو وہ شخص اس آدمی کے مانند ہے جس نے لیلۃ القدر کو پالیا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۱۱۴)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عظمت و برتر ہے، پاک

اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ہے اللہ جو عرش کریم کا پروردگار ہے سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ وَاعْفُ

اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما اور مجھے

عَنِّیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

معاف فرما بے شک تو بہت بخشنے والا بڑا ہی مہربان ہے۔

حضرت ابو جعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کلمات الفرج یعنی کشائش والے ہیں لا الہ الا اللہ ...... الخ

(کنز العمال کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۲۱)

❁

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بُردبار (اور) کریم ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عظمت و برتر ہے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

پاک ہے اللہ (جو) پروردگار ہے سات آسمانوں کا اور پروردگار ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

عرش کریم کا اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے گناہوں کی بخشش کے لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سمندر کی جھاگ یا چیونٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں (کلمات یہ ہیں) لا الٰہ الا اللہ العلی الحلیم الکریم ......الخ

(کنز العمال/کتاب العلل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۱۷)

۱۰۰۸۳

ایک نے کہا :

اللہ کا شکر و احسان ہے کہ اسکی ایسی غیبت کی گئی اور ایسی کی گئی — ہو سکتا ہے اس کے سارے گناہوں کی مغفرت کا موجب بنے۔

اور ایسے ایسے الفاظ میں کی گئی — ہو سکتا ہے عمر بھر کے گناہوں کا کفارہ بنے

اور یہ بھی تیرے فضل و کرم و عنایت کی حد ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۰۸

مُژدۂ جانفزاءُ

جیل خانوں میں ذکرِ الٰہی کی محافل اہتمام سے منعقد کرانے کا شرف حاصل کرنا جملہ اربابِ اختیار و معاونین کو مبارک ہو اور ہمارے قیدی بھائیوں کے لیے خیر و برکت کا موجب، اور تبلیغِ دین کی تاریخ کا ایک زرین باب، ماشاء اللہ!

اِس عنایتِ الٰہی پہ جتنا بھی شکر کریں، کم ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۱۰۰۸۵

تم ہی بتاؤ جو کچھ کرتے ہو اور کہتے ہو، کُفر نہیں تو کیا ہے؟
شرک نہیں تو کیسے نہیں ؛
کفر و شرک کبھی معاف نہیں ہوتے مگر توبہ سے ،

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۸۶

روح افزا اشارات ـــــ بہترین اور
دِل آزار ـــــ بدترین

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۸۷

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دیوان، اے خسرو خوباں، جانم فداہ، کسی بھی عنوان ہیں منصّۂ شہود پہ ہو، گنگ ہوتا ہے۔ یہی اسکی عزت اور یہی اسکی آبرو۔

محبت کسی بھی انداز میں افشا نہیں ہوتی،
دل کے پردوں میں مستور رہتی ہے اور گمنام

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۸۸

میری لڑکی کی شادی کی روائیداد ملاحظہ فرمائیں۔

ہیں جنگل ہیں کپاس کے کھیت کے کنارے
ایک انٹ سنٹ گلی بنائے اُن دونوں بکریاں چرانے
کی مشق کر رہا تھا۔

دفعتہً دولھا کے ہمراہ برات آئی، برات میں بیلر بھانجا
بھانجی، سسر، برادرِ نسبتی اور چند اور رشتے دار تھے،

کوئی بھی انتظام نہ تھا نہ کیا۔ برات چند منٹ ٹھہری،
مبارک دی اور کہا، ساہو والہ میں میرا ددھیال حضرات پہ
مشتمل کنبہ ہے، وہاں چلیں اور نکاح پڑھانے کے
شرعی احکام پورے کریں۔

مہمانوں کے لیے ایک کلو زردہ، چند بوٹیاں، شوربا

آتے ہی میری اہلیہ نے انتظام کیا۔

—•✱•—

مہمانوں نے کھانا کھایا اور وہیں ڈیرہ جمایا

—•✱•—

میں دربار داتا صاحبؒ جایا کرتا تھا۔ وہیں سے اپنی پنشن
سے دو کپڑے لڑکی کے لیے خریدے اور دیئے۔
بس شادی کی رسم پوری ہوئی ۔

—•✱•—

صبح گلی میں گیا جہاں میری بیوی، لڑکا اور لڑکیاں
رہتی تھیں ۔ لڑکی کو دعا سے نوازا اور رخصت کیا۔

یاحیی یا قیوم

—•✱•—

برادری میرے حال پہ خاموش رہی اور افسوس کیا

کہ اتنی جلدی اور اسطرح کبھی ہوتے نہیں دیکھا۔

نہ سونا تھا، نہ دیا۔ نہ جہیز تھا، نہ دیا۔
اللہ اللہ کرتے اللہ ہی کے حوالے کیا۔

صوبیدار صاحب میرے خاص الخاص دوست تھے ان کو بھی اطلاع نہ دی۔ حال، حال سے مطمئن رہا۔ یا حی یا قیوم

اگر میری اتباع کرتے ہو تو ایسے کیا کرو۔

سونا کبھی کسی نے نہیں پہنا، بیٹی ہی کی زینت ہوتا ہے بہتر تو یہی ہے کہ سنار ہی کی دکان کی زینت رہے

خلاف پاکر طریقت شرمائی، مطابق پاکر ٹھہکی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۸۹

یہ پرسوں شام کا رزق تھا، کل کیوں نہ دیا، بس گیا!
پھر کبھی آئندہ ایسے نہ کرنا۔ ابھی تقسیم کرو۔

گویا نمونہ ابھی نمونے ہی کا محتاج ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۹۰

جو جانتا ہے، بتاتا نہیں
جو بتاتا ہے، وہ جانتا نہیں

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۹۱

سُبْحَانَ رَبِّیْ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْم

یہ سُن کر کہ میرا ربّ عرشِ عظیم کا مالک ہے ،

پُھولے نہیں سماتا۔ اسی طرح عرشِ کریم .... اور

اسی طرح عرشِ مجید۔　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلٰی اٰدَمَ　۲۵ بار

اللہ کا درود ہو حضرت آدم علیہ السلام پر !

حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز تین بار کہے صلوٰت اللہ علی آدم تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں اور وہ شخص جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی رفاقت میں ہوگا۔

(کنز العمال ر کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۳۵)

۱۰۰۹۲

ہر کوئی اپنے اپنے کام میں مصروف ہے

دین ——— دین میں اور

دنیا ——— دنیا میں یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۹۳

تبلیغ کا کوئی منکر نہیں، تیرا منکر ہے۔
جو تو کہتا ہے، کرتا نہیں۔

—*—

اور یہ بندہ اپنے نفس ہی سے مخاطب ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

✿

امروزِ سعید و مسعود و مبارک دوشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ

✿

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المهاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم
المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر ۶۶۲۰۰